MON.2.Nov.2020
VOLUME:15 NO:278
PRICE: ₹ 3=00
Mob:8055362952
Off (02462):243370
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established:May1994 قائم شدہ: مئی 1994

روزنامہ
ورقِ تازہ
THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

R.N.I NO.MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز پیر 2/نومبر 2020ء
جلد: 15 شمارہ 278
15/ربیع الاول 1442ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

محمد یونس
8888 95 1111
8888 888 564
نیو مُسکان جیولرس A/C شوروم
اب نئے شہر میں خوبصورت سونے کے زیورات کا واحد شوروم
مین روڈ، سری نگر، ناندیڑ۔
NEW MUSKAN JEWELLERS

ایم۔فاروق اینڈ برادر
ایم۔فاروق احمد 9422187894
عبدالماجد احمد 9028258808
میٹل سنٹر، ہول سیل اینڈ ریٹیل
چوک بازار، ایم جی روڈ ناندیڑ
فینسی اور عمدہ کوالٹی کے شادی کے برتن اور جہیز کے سامان ملنے کا واحد با اعتماد مرکز

MUSKAN JEWELLERS
Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.
الحاج محمد جاوید
8421 999 786
8888 96 1111
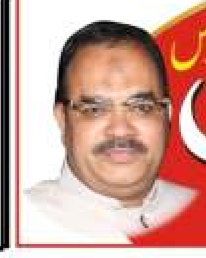
مُسکان جیولرس
ناندیڑ شہر میں سونے کے زیورات کا A/C شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

'سخت گیر اسلام سب کے لیے خطرہ ہے'

'جنگ اسلام کے خلاف نہیں، دہشتگردی کے خلاف ہے'

فرانس کے صدر ایمانویل میکنواں کا الجزیرہ پر انٹرویو

پیرس: یکم نومبر (ایجنسی) فرانس کے صدر ایمانویل میکنواں نے کہا ہے کہ وہ مسلمانوں کے جذبات کو سمجھتے ہیں تاہم 'سخت گیر اسلام سب کے لیے خطرہ ہے۔' صدر میکنواں نے یہ باتیں قطر کے نیوز چینل الجزیرہ کو دیے ایک انٹرویو کے دوران کہیں۔ اس گفتگو میں انھوں نے پیغمبر اسلام کے متنازع خاکوں، نیس میں چاقو حملے سے ہونے والی ہلاکتوں، اور مسلم ممالک کی جانب سے ان کے بیانات پر سخت ردعمل کے حوالے سے بات چیت کی ہے۔ رواں ماہ فرانس میں پیغمبر اسلام کے متنازع خاکے دکھانے پر ایک استاد کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد فرانس میں بڑے پیمانے پر مظاہرے ہوئے۔ یہ خاکے طنزیہ فرانسیسی جریدے چارلی ایبڈو میں شائع ہوئے تھے۔ صدر میکنواں نے اظہارِ رائے کی آزادی کی بنیاد پر پیغمبر اسلام کے متنازع کی تشہیر کا دفاع کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ مسلم انتہا پسند تنظیموں کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ صدر میکنواں نے کہا: 'میں ان مسلمانوں کے جذبات کو سمجھتا ہوں جنھیں پیغمبر اسلام کے خاکے دیکھنے پر صدمہ پہنچا ہے۔' لیکن جس سخت گیر اسلام سے وہ لڑنے کی کوششیں کر رہے ہیں وہ سبھی لوگوں، خصوصاً مسلمانوں، کے لیے خطرہ ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ 'میں ان کے جذبات کو سمجھتا ہوں اور ان کا احترام کرتا ہوں۔ لیکن آپ کو بھی میرے کردار کو سمجھنا ہوگا۔ مجھے اس کردار میں دو کام کرنے ہیں: امن کا فروغ اور حقوق کا تحفظ۔' فرانسیسی صدر نے کہا ہے کہ وہ ہمیشہ اپنے ملک میں بولنے، لکھنے، سوچنے اور خاکے بنانے کی آزادی کا دفاع کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ فرانس میں ایک اندازے کے مطابق 60 لاکھ مسلمانوں کی آبادی ہے اور اس میں ان کی ایک اقلیت سے 'کاؤنٹر سوسائٹی' پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ کاؤنٹر سوسائٹی یا کاؤنٹر کلچر کا مطلب ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے جو اس ملک کے معاشرے کی اصل ثقافت سے مختلف ہو۔ ایمانویل میکنواں کے فیصلے پر کچھ مسلم اکثریتی ممالک میں غصے کا اظہار کیا گیا۔ بہت سے ممالک نے فرانسیسی اشیا کے بائیکاٹ کی اپیل بھی کی۔ ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان نے کہا تھا کہ اگر فرانس میں مسلمانوں پر دباؤ ہے تو عالمی رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ مسلمانوں کی حفاظت کے لیے آگے آئیں اور فرانسیسی لیبل کا سامان نہ خریدیں۔ انھوں نے میکنواں کو دماغی علاج کا مشورہ بھی دیا تھا۔ اس کے بعد فرانس کے شہر نیس کے ایک گرجا گھر میں، پولیس کے مطابق، ایک شخص نے چاقو سے کیے گئے حملے میں تین افراد کو ہلاک کر دیا تھا۔ اس کے بارے میں صدر میکنواں نے کہا ہے کہ: 'میرا یہ پیغام دہشت گردی کا شکار نیس اور اس کے لوگوں کے لیے ہے۔' آپ کے شہر میں تیسری بار دہشت گردانہ حملہ ہوا ہے۔ پورا ملک آپ کے ساتھ کھڑا ہے۔ اگر ہم پر دوبارہ حملہ کیا جاتا ہے تو یہ ہمارے اقدار کے عزم، آزادی کے لیے ہمارے عزم اور دہشت گردی کے سامنے نہیں جھکنے کی وجہ سے ہوگا۔ 'ہم کسی بھی چیز کے آگے نہیں جھکیں گے۔ ہم نے دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے اپنی سکیورٹی میں مزید اضافہ کیا ہے۔' صدر میکنواں نے مسلم ممالک پر اپنے بیانات کو غلط انداز میں پیش کرنے کا الزام بھی لگایا ہے۔ انھوں نے کہا: 'میرے خیال میں میرے الفاظ کے بارے میں کہے جانے والے جھوٹ کی وجہ سے انھیں توڑ مروڑ کر پیش کرنے کے سبب اس طرح کا ردعمل سامنے آئے۔ اس سے لوگوں کو یہ احساس ہوا کہ میں ان خاکوں کی حمایت کرتا ہوں۔' وہ خاکے سرکاری منصوبے کا حصہ نہیں تھے لیکن آزاد اخبارات میں دیے گئے تھے جو حکومت سے وابستہ نہیں ہیں۔' ایمانویل میکنواں نے انٹرویو میں یہ بھی کہا کہ اسلام کو غلط طریقے سے پیش کرنے سے مسلمان سب سے زیادہ نقصان اٹھاتے والے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ: 'آج دنیا میں بہت سارے لوگ اسلام کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں۔ اسلام کے نام پر وہ اپنا دفاع کرتے ہیں، قتل کرتے ہیں۔' آج کچھ انتہا پسند تحریکیں اور افراد اسلام کے نام پر تشدد کر رہے ہیں۔ یہ اسلام کے لیے پریشانی کا باعث ہے کیونکہ مسلمان اس سے سب سے پہلے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ فرانس کے صدر نے اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ پر اس انٹرویو کے ایک حصے کو شیئر کرتے ہوئے کچھ ٹویٹس بھی کیے۔ انھوں نے لکھا کہ 'میں کبھی بھی تشدد کو جائز تسلیم نہیں کروں گا۔ مجھے یقین ہے کہ ہمارا مقصد لوگوں کی آزادی اور حقوق کا تحفظ ہے۔' میں نے دیکھا ہے کہ حالیہ دنوں میں بہت سارے لوگ فرانس کے بارے میں ناقابل قبول باتیں کہہ رہے ہیں۔ ہمارے بارے میں اور میرے بیان کے بارے میں پھیلائے جانے والے جھوٹ کی حمایت کر رہے ہیں اور صورتحال بدترین ہوتی جارہی ہے۔' انھوں نے ٹویٹ کیا کہ: 'ہم فرانس میں اسلام سے نہیں بلکہ اسلام کے نام پر دہشت گردی سے لڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اس دہشت گردی نے ہمارے 300 افراد کو ہلاک کیا ہے۔' یاد رہے کہ مسلم ممالک اور فرانس کے بیچ یہ تناؤ اس وقت شروع ہوا جب اس یورپی ملک میں متنازع خاکوں کو لے کر پرانی بحث نے ایک مرتبہ پھر زور پکڑا۔ 'اظہار رائے کی آزادی' اور 'دوسرے مذاہب کے احترام' کے گرد گھومتی اس بحث میں کئی عالمی رہنماؤں نے اپنی رائے دی ہے۔ فرانس کے صدر کے گذشتہ بیانات پر صدر اردوغان اور دیگر مسلم رہنماؤں نے سخت ردعمل دیا تھا جس کے بعد فرانسیسی اشیا کا بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

لو جہاد کا کھیل کھیلنے والوں کا خاتمہ عنقریب: مہنت گیری

پریاگ راج، یکم نومبر (یو این آئی) اتر پردیش میں لو جہاد کے خلاف قانون بنانے کے سلسلے میں وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے بیان کا سادھو سنتوں کی سب سے بڑی تنظیم آل انڈیا اکھاڑہ پریشد نے اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ لو جہاد کا کھیل کھیلنے والوں کا خاتمہ عنقریب ہوگا۔ پریشد کے صدر مہنت نریندر گیری نے اتوار کو کہا ہے کہ لو جہاد کے موضوع کو بے حد سنجیدگی سے لینا چاہئے کیونکہ یہ جرم کی زمرے میں آتا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ جب مبینہ لو جہادیوں کا خاتمہ ہو جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ لو جہادیوں کو ایسی سزا ملے کہ ان کی آنے والی نسلیں اسے یاد کر کے کانپ جائیں اور دوبارہ ایسی حرکت کرنے کی حماقت نہیں کریں۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلی نے ایک اسٹیج سے کہا ہے کہ لو جہاد کو سختی سے روکیں گے۔ اس کے لئے حکومت موثر قانون بنائے گی۔ نام اور شناخت چھپا کر بہن بیٹیوں کو پریشان کرنے والوں کا اب عنقریب خاتمہ ہوگا۔ لو جہاد کے تحت کچھ مسلم سر پھرے تلک، ہاتھ میں کلاوا وررودراکش کی مالا پہن کر بہن بیٹیوں کو گمراہ کر کے محبت کی جال میں پھنسا کر ان سے شادی کر کے مذہب تبدیل کرنے کا دباؤ ڈالتے ہیں۔ ان کی باتوں کو نہیں ماننے پر قتل کر دیا جاتا ہے اور یا پھر ان کو چھوڑ کر زندگی کو جہنم بنادی جاتی ہے۔

نومبر میں سبسڈی والے ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہ کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) یومیہ استعمال ہونے والی متعدد اشیا کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ کی وجہ سے لوگوں کے باورچی خانے کا بجٹ درہم برہم ہو چکا ہے، لیکن اس سے کچھ راحت ہے کہ نومبر میں ایل پی جی کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ نہیں ہوا ہے۔ انڈین آئل سمیت سبھی سرکاری تیل کمپنی نے نومبر میں 14.2 کلو والے سبسڈی ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمپنیوں نے چار بڑے میٹرو میں 19 کلوگرام والے کمرشل سلنڈروں کی قیمتوں میں 78 روپے تک کا اضافہ کیا ہے۔ سرکاری تیل کمپنیوں نے آخری بار جولائی میں 14.2 کلو گھریلو سلنڈر کی قیمت میں 4 روپے کا اضافہ کیا تھا۔ دہلی میں 14.2 کلو والے سبسڈی گیس سلنڈر 594 روپے کا ہوگا۔ ممبئی میں بھی اس کی قیمت اتنی ہی ہے جبکہ چار بڑے میٹروز میں سے کولکاتہ میں سب سے زیادہ 620.50 روپے کا ہے۔

فرانس سے دہلی پہنچی شرپسندوں کی سازش

اسلامک کلچر سینٹر کے باہر قابل اعتراض پوسٹر چسپاں

نئی دہلی: یکم نومبر (ایجنسی) دہلی کے انڈیا اسلامک کلچر سینٹر (آئی آئی سی سی) کے باہر لگے بورڈ پر اتوار کے روز شرپسندوں نے مسلم مخالف قابل اعتراض پوسٹر لگا کر فضا خراب کرنے کی کوشش کی۔ آئی آئی سی سی کو جہادی سینٹر قرار دینے والے اس پوسٹر کے حوالہ سے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی گئی، جس کے بعد پوسٹر کو ہٹوا دیا گیا اور ایف آئی آر بھی درج کرانے کی بات کی جارہی ہے۔ خیال رہے کہ پوری دنیا میں مسلمانوں کے خلاف فتنہ انگیزی کا سلسلہ لگاتار جاری ہے۔ فرانس جیسے یورپی ممالک میں جہاں توہین آمیز خاکے بنا کر اور کئی دوسرے طریقوں سے مسلمانوں کی دل آزاری کی جارہی ہے تو ہمارے ملک ہندوستان میں شرپسند کٹر ہندو تنظیمیں آئے دن کبھی موب لنچنگ کر کے، کبھی نفرت آمیز بیانات دے کر سماج میں نفرت پھیلانے کا کام کر رہے ہیں اور مسلمانوں کی دل آزاری کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتے۔ اسی ضمن میں دہلی کے لودھی روڈ پر واقع انڈیا اسلامک کلچر سینٹر کے باہر ہندو سینا کی طرف سے 'جہادی آتنک وادی اسلامک سینٹر' کا پوسٹر چسپاں کر دیا گیا۔ اتنا ہی نہیں میڈیا رپورٹ کے مطابق ہندو سینا نے باضابطہ طور پر مسلم مخالف بیان بھی جاری کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ''آج پوری دنیا اسلامی دہشت گردی سے پریشان ہے۔ فرانس میں بھی حملے کیے جا رہے ہیں۔ فرانسیسی صدر ایموئل میکرون کے بیان پر مسلم ممالک ان کی مخالفت کر رہے ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سبھی جہادی لوگ ہیں اور اسلامی دہشت گردی کی حمایت کرتے ہیں۔'' ہندو سینا کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی تہذیب دہشت گردی کو پھیلانا نہیں چاہتی، لہذا اسلامک کلچر سینٹر کو بند کر دینا چاہیے۔ آئی آئی سی سی کے باہر پوسٹر چسپاں کیے جانے کے واقعہ کا فوری طور پر سینٹر کی طرف سے نوٹس لیا گیا اور اس کی اطلاع 100 نمبر پر دی گئی۔ پولیس موقع پر پہنچی اور پوسٹر ہٹوا دیے گئے۔ سنٹر کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اس معاملہ میں وہ جلد ہی ایف آئی آر بھی درج کرائیں گے۔ آئی آئی سی سی کے رکن جمشید زیدی نے قومی آواز کو بتایا کہ انڈیا اسلامک کلچر سینٹر کے باہر قابل اعتراض پوسٹر چسپاں کیے جانے کا مقصد بھائی چارے کی فضا کو بگاڑنا ہے، ایسے شرپسندوں پر فوری طور پر کارروائی کی جانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جس ملک میں رہتے ہیں اسے گنگا-جمنی تہذیب کا گہوارہ کہا جاتا ہے لیکن کچھ لوگ یہاں نفرت پھیلا کر اپنا الو سیدھا کرنا چاہتے ہیں۔ جمشید زیدی نے مزید کہا ہے شرپسندوں پر کارروائی کر کے ملک کو بدنام ہونے سے بچایا جانا چاہیے۔

بہار میں دوسرے مرحلہ کے 94 اسمبلی حلقوں میں تشہیری مہم ختم

پٹنہ یکم نومبر (یو این آئی) بہار کی 94 اسمبلی سیٹوں پر دوسرے مرحلہ میں تین نومبر کو ہونے والی ووٹنگ کیلئے آج شام چھ بجے انتخابی تشہیر ختم ہوگئی۔ دوسرے مرحلہ کے اسمبلی انتخاب کیلئے تشہیر ختم ہونے کے بعد اب امیدوار عوامی رابطہ کے توسط سے رائے دہندوں تک پہنچ رہے ہیں۔ ان 94 اسمبلی سیٹوں کیلئے 146 خواتین اور 1316 مرد امیدوار سمیت 1463 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں۔ تین نومبر کو 41362 پولنگ مراکز پر دو کروڑ 86 لاکھ 11 ہزار 164 ووٹر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر کے امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین میں قید کریں گے۔ ان میں ایک کروڑ 50 لاکھ 33 ہزار 34 مرد، ایک کروڑ 35 لاکھ 16 ہزار 271 خواتین 980 تھرڈ جینڈر اور 60879 سروس ووٹر شامل ہیں۔ سروس ووٹروں میں 57300 مرد اور 3579 خواتین ہیں۔ مہاراج گنج اسمبلی حلقہ میں سب سے زیادہ 27 اور دروئی (محفوظ) اسمبلی حلقہ میں سب سے کم چار امیدوار قسمت آزما رہے ہیں۔ اس مرحلہ کی ووٹنگ میں سڑک تعمیرات کے وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) امیدوار نند کشور یادو، دیہی ترقیات کے وزیر اور جنتا دل یونائٹیڈ (جے ڈی یو) امیدوار شرون کمار، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) صدر لالو پرساد یادو کے بیٹے اور سابق نائب وزیر اعلی تیجسوی پرساد یادو، ان کے بڑے بھائی اور وزیر صحت تیج پرتاپ یادو، وزیر رام سیوک سنگھ، مسٹر لالو یادو کے سمدھی چندریکا رائے، کالی پانڈے، تن نوین، کانگریس لیڈر اور اداکار شتروگھن سنہا کے بیٹے لو سنہا، آر جے ڈی کے پرنسپل جنرل سکریٹری اور سابق وزیر آلوک کمار مہتا، سابق رکن پارلیمنٹ لولی آنند، سابق رکن پارلیمنٹ راما سنگھ کی اہلیہ بینا سنگھ، شیوہر سے مسلسل دو مرتبہ رکن اسمبلی محمد شرف الدین کی عزت داؤ پر لگی ہے۔

ترکی میں زلزلے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 51 ہوئی

انقرہ، یکم نومبر (یو این آئی) ترکی کے مغربی علاقے میں واقع ازمیر شہر میں جمعہ کو آئے تباہ کن زلزلے میں اب تک 51 لوگوں کی موت ہو چکی ہے جبکہ تقریباً 900 دیگر لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ ملک کے ڈیزاسٹر اینڈ ایمرجنسی اتھارٹی نے بتایا ہے کہ ترکی میں زلزلے کے زوردار جھٹکے کے بعد 850 آفٹر شاک محسوس کیے گئے جن میں سے 40 کی شدت 4.0 ماپی گئی ہے۔ اناطولیہ نیوز ایجنسی نے ترکی کے نائب صدر فواد اوکٹے کے حوالے سے بتایا ہے کہ تلاشی اور بچاؤ مہم ابھی بھی جاری ہے۔ ازمیر کے ایجیان صوبہ میں جمعہ کو 6.6 شدت کے زلزلے کا زوردار جھٹکا محسوس کیا گیا۔ اس واقعہ میں کم سے کم 896 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق زخمیوں میں سے 682 کو اسپتالوں سے چھٹی دے دی گئی ہے جبکہ 214 زخمیوں کا علاج کیا جارہا ہے۔

پروٹیم اسپیکر کو دھمکی کے معاملے میں ڈی جی پی کو خط لکھا گیا

بھوپال، یکم نومبر (یو این آئی) فرانس کے صدر کی مخالفت میں مدھیہ پردیش کے دارالحکومت بھوپال میں مظاہرے سے متعلق معاملہ طول پکڑنے کے دوران ریاستی اسمبلی کے پروٹیم اسپیکر کو دھمکی ملنے کے معاملے میں کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے اسمبلی کے سکیورٹی آپریٹر نے آج ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) کو خط لکھا ہے۔ خط میں واقعہ کی تفصیلات دیتے ہوئے درخواست کی گئی ہے کہ فوراً کارروائی کر کے سکریٹریٹ مطلع کریں۔ خط کے مطابق فرانس کے صدر کے خلاف بھوپال میں مخصوص لوگوں نے مظاہرہ کیا تھا۔ اس تناظر میں پروٹیم اسپیکر نے میڈیا میں کہا تھا کہ مظاہرین کی جانب سے 'کفر ہٹن' کا مظاہرہ کر کے ملک میں خوف و ہراس کا ماحول بنانے سے اچھا ہوتا یہ مظاہرہ فرانس میں جا کر کیا جاتا کیونکہ جس واقعہ پر مظاہرہ کیا گیا وہ فرانس میں پیش آیا ہے۔ خط کے مطابق سوشل میڈیا میں مخصوص لوگوں نے پروٹیم اسپیکر کو دھمکی دیتے ہوئے لکھا کہ ان کا بھی حشر وشو ہندو پریشد کے صدر کملیش تیواری کی طرح ہی ہوگا۔ اس سلسلے میں کیے گئے پوسٹ میں بھی قابل اعتراض الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے لہذا ضروری کارروائی کے بعد ڈی جی پی سکریٹریٹ کو مطلع کریں۔ ڈی جی پی کو خط کے تناظر میں کچھ کاپیاں بھی بھیجی گئی ہیں۔ اس دوران پروٹیم اسپیکر مسٹر شرما نے ضلع رائے سین میں آج صحافیوں سے کہا کہ وہ ان دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فرانس کے معاملے میں بھوپال میں مظاہرہ کرنے کا کوئی تک نہیں ہے۔ فرانس میں پیغمبر اخرالزماں کا گستاخانہ خاکہ بنانے اور پھر اسے صدر ایمانوئل میکرون کی جانب سے شہ دیے جانے کے خلاف یہاں کانگریس کے رکن اسمبلی عارف مسعود کی موجودگی میں ہزاروں لوگوں نے فرانس کے صدر کی مخالفت کرتے ہوئے مظاہرہ کیا تھا۔ بعد ازاں وزیر اعلی شیوراج سنگھ چوہان نے بھی ٹویٹ کیا تھا کہ مدھیہ پردیش امن کا جزیرہ ہے اور یہاں امن قائم رکھا جائے گا۔

دہلی میں مسلسل 5ویں روز بھی کورونا کے ریکارڈ کیسز

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) دارالحکومت دہلی میں مسلسل پانچویں روز اتوار کو کورونا وائرس کے ریکارڈ پانچ ہزار سے زائد نئے کیسز سامنے آنے سے متاثرہ افراد کی تعداد 3.92 لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے اور تشویش کی بات یہ ہے کہ اس دوران مریضوں کے صحت یاب ہونے کی شرح میں کمی واقع ہوئی ہے جس کی وجہ سے ایکٹو کیسز میں اضافہ ہوا ہے۔ دارالحکومت میں اس سے قبل ہفتہ کو 5062 کیسز اور جمعہ کو اب تک کے سب سے زائد 5891 کیسز سامنے آئے تھے، جبکہ اس سے ایک دن قبل جمعرات کو بھی 5739 کیسز اور بدھ کو 5673 کیسز سامنے آئے تھے۔

مراٹھی بولنے والے کرناٹک کے علاقے مہاراشٹر میں ہوں گے شامل: پاٹل

اورنگ آباد/ممبئی، یکم نومبر (یو این آئی) مہاراشٹر کے آبی وسائل کے وزیر جینت پاٹل نے اتوار کو یقین دہانی کی کہ مراٹھی زبان بولنے والے کرناٹک سرحدی علاقے جلد ہی مہاراشٹر میں شامل ہوں گے۔ اس حساس مسئلے پر کھل کر بولتے ہوئے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے صدر پاٹل نے کہا، ''مراٹھی بھائیوں کی حمایت میں این سی پی کے ذریعہ آج ایک سیاہ دن منایا جا رہا ہے۔ احتجاجی مظاہرے کی علامت کے طور پر لوگوں نے سیاہ ربن لگائے ہیں۔'' انہوں نے کہا، ''نہ صرف ریاست میں این سی پی کے کارکنان کرناٹک میں مراٹھی سرحدی رہائشیوں کے ساتھ ناانصافی، مظالم اور استحصال کے خلاف مخالفت کر رہے ہیں، بلکہ اس میں وزیر بھی شامل ہیں۔'' انہوں نے دعوی کیا کہ مہاراشٹر کے لوگ سرحدی علاقوں میں پھنسے لوگوں کے پیچھے پوری طاقت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ واضح رہے کہ شیوسینا کی قیادت والی مہاراشٹر وکاس اگھاڑی حکومت میں مسٹر شرد پوار کی قیادت والی این سی پی بھی اتحادی ہے جبکہ کانگریس بھی حکومت میں شامل ہے۔

بین پارلیمانی یونین کے نئے صدر کے انتخاب کا عمل شروع

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) بین پارلیمانی یونین (آئی پی یو) کی گورننگ کونسل کا 206 واں اجلاس آج سے شروع ہوا اور یونین کے نئے صدر کے انتخاب کا عمل شروع ہوگیا۔ اجلاس میں 144 ممالک کی پارلیمنٹ کے اسپیکر یا چیئرمین حصہ لے رہے ہیں۔ کووڈ-19 عالمی وبا کی غیر معمولی صورتحال میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ منعقد ہونے والے اس اجلاس میں ہندستانی وفد کی قیادت لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کر رہے ہیں۔ ہندستانی وفد میں محترمہ پونم بین ہمت بھائی ماڈم، رکن پارلیمنٹ لوک سبھا اور مسٹر سوپن داس گپتا رکن پارلیمنٹ راجیہ سبھا شامل ہیں۔

مہاراشٹر میں کورونا کے فعال معاملات میں اضافہ 1.25 لاکھ ہوگئے

ممبئی، یکم نومبر (یو این آئی) ملک میں کورونا وبا سے سب سے زیادہ متاثر مہاراشٹر میں کورونا وائرس کے نئے معاملات میں اتوار کو اضافہ درج کیا گیا اور یہ بڑھ کر 1.25 لاکھ سے زیادہ ہوگئے ہیں۔ ریاست میں اس دوران صحت یاب ہونے والوں کی تعداد میں کمی ہونے کی وجہ سے فعال معاملات میں 1524 کا مزید اضافہ درج کیا گیا۔ فعال معاملات کی تعداد بڑھ کر اب 1,25,109 ہوگئی ہے۔ ریاست میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 5,369 نئے معاملے سامنے آنے سے متاثرین کی مجموعی تعداد بڑھ کر 16,83,775 پر پہنچ گئی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اسی مدت میں 3,726 مزید مریضوں کے صحت یاب ہو جانے سے اس وائرس سے نجات پانے والوں کی تعداد 15,14,079 ہوگئی ہے اور 113 مزید مریضوں کی موت ہو جانے سے مرنے والوں کی تعداد 44,024 ہوگئی ہے۔ ریاست میں مریضوں کے صحت یاب ہونے کی شرح جزوی کمی کے ساتھ 89.92 فیصد رہ گئی جو سنیچر کو 89.98 فیصد پر پہنچ گئی تھی جبکہ اموات کی شرح محض 2.61 فیصد ہے۔ خیال رہے کہ مہاراشٹر پورے ملک میں کورونا انفیکشن اور اس سے ہونے والی اموات کے معاملہ میں پہلے نمبر پر ہے۔ سب سے زیادہ فعال معاملات بھی اسی ریاست میں ہیں۔

حزب المجاہدین کے آپریشنل کمانڈر ڈاکٹر سیف اللہ ہلاک

سری نگر، یکم نومبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر کے مضافاتی علاقہ رنگریٹ میں اتوار کو ہونے والے ایک مسلح تصادم میں حزب المجاہدین کے آپریشنل چیف کمانڈر سیف اللہ میر عرف ڈاکٹر سیف کو ہلاک کیا گیا ہے۔ تصادم کے دوران ایک مشتبہ شخص کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ کشمیر زون پولیس کے انسپکٹر جنرل وجے کمار نے بتایا کہ رنگریٹ میں ہونے والے مختصر مسلح تصادم کے دوران حزب کمانڈر سیف اللہ میر کو ہلاک جبکہ ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا گیا ہے جس سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ انہوں نے حزب المجاہدین کے چیف کمانڈر کی ہلاکت کو سکیورٹی فورسز کے لئے ایک بہت بڑی کامیابی قرار دیا ہے۔ آئی جی پی نے مسلح تصادم کی جگہ پر نامہ نگاروں کو بتایا: 'پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ کل رات جنوبی کشمیر سے حزب المجاہدین کا کمانڈر ڈاکٹر سیف اللہ یہاں آیا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'یہ اطلاع ملتے ہی پولیس اور سی آر پی ایف نے علاقے کو محاصرے میں لیا۔ اس کے بعد فوج بھی یہاں پہنچی۔ محاصرے کے فوراً بعد طرفین کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں ڈاکٹر سیف اللہ مارا گیا'۔ وجے کمار نے ڈاکٹر سیف اللہ کی ہلاکت کو سکیورٹی فورسز کے لیے ایک بہت بڑی کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا: 'ریاض نائیکو کی ہلاکت کے بعد ان کو حزب المجاہدین کا چیف کمانڈر بنایا گیا تھا۔ حزب المجاہدین کے چیف کمانڈر کا مارا جانا چھوٹی بات نہیں ہے۔ تصادم کے دوران ایک مشتبہ شخص کو بھی گرفتار کیا گیا ہے جس سے پوچھ گچھ جاری ہے۔' رنگریٹ میں مسلح تصادم ختم ہونے کے بعد مقامی نوجوانوں کی ایک ٹولی جائے واردات پر پہنچی اور سکیورٹی فورسز پر پتھراؤ کیا۔ سکیورٹی فورسز نے احتجاجی نوجوانوں کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق انتظامیہ نے سیف اللہ میر کی ہلاکت کے خلاف احتجاجی مظاہروں کے خدشے کے پیش نظر جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں موبائل انٹرنیٹ خدمات منقطع کر دی ہیں۔ سیف اللہ میر یا ڈاکٹر سیف اللہ کو رواں برس مئی میں سابق آپریشنل چیف کمانڈر ریاض نائیکو کی ہلاکت کے بعد ان کی جگہ چیف کمانڈر مقرر کیا گیا تھا۔ ضلع پلوامہ کے ملنگ پورہ سے تعلق رکھنے والے سیف اللہ میر عرف غازی حیدر نے 2014 میں حزب المجاہدین کی صفوں میں شمولیت اختیار کی تھی۔ بتادیں کہ سن 2018 میں جب خفیہ ایجنسیوں نے کشمیر میں سرگرم 17 جنگجوؤں کی 'ہٹ لسٹ' مرتب کی تو اس میں ریاض نائیکو پہلے جبکہ سیف اللہ میر دوسرے نمبر پر رکھے گئے تھے۔ نائیکو کی طرح سیف اللہ میر کو بھی سکیورٹی اداروں نے اے پلس پلس یعنی انتہائی مطلوب جنگجو کے زمرے میں رکھا تھا۔ سیف اللہ حزب المجاہدین کے آپریشنل کمانڈر بنائے جانے سے قبل ضلع کمانڈر پلوامہ تھا۔

فسادات، مسلمانوں کو معاشی، تعلیمی، سماجی اور سیاسی طور پر پیچھے دھکیلنے کا ایک حربہ

جمعیۃ علماء مذہب اور ذات پات سے اوپر اٹھ کر متاثرین کی مدد کرتی ہے۔ مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف برپا ہونے والے فسادات کو مسلمانوں کو معاشی، تعلیمی، سماجی اور سیاسی طور پر پیچھے دھکیلنے کا ایک حربہ قرار دیتے ہوئے جمعیۃ علمائے ہند کے صدر مولانا سید ارشد مدنی نے کہا کہ فسادات متاثرین کو جمعیۃ نے مذہب اور ذات پات سے اوپر اٹھ کر مدد کی ہے اور یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے یہ بات اللہ والی مسجد کراول نگر کی از سر نو مرمت، تزئین کاری اور فسادات میں جلائے گئے مکانات کو متاثرین کے حوالے کرنے کے موقع پر کہی۔ انہوں نے کہا کہ فساد کے فوراً بعد طویل لاک ڈاؤن میں بھی جمعیۃ صوبہ دہلی کی ریلیف ٹیم مجبور اور بے سہارا لوگوں تک ہر طرح کی ضروریات پہنچانے کیلئے متاثرہ علاقہ میں مستقل سرگرم رہی، ان لاک کے بعد جمعیۃ علماء کی ریلیف ٹیم نے فسادات متاثرہ علاقوں میں ترجیحی طور پر سروے کر کے بازآبادکاری کے کاموں کو شروع کیا جو اب الحمدللہ دو مرحلوں میں پائے تکمیل کے قریب ہے، پہلے مرحلہ میں 55 مکانات اور دو مسجدوں کی تعمیر نو و مرمت کا کام پورا کر کے صاحب خانہ کو مکانات سپرد کئے جا چکے ہیں اور مساجد میں باقاعدہ نماز باجماعت بھی شروع ہوگئی ہے۔ باقی متاثرین کے 45 مکانات اور کراول نگر کی وہ مسجد جس پر کچھ شرپسند عناصر نے بھگوا جھنڈا لگا کر خاکستر کر دیا تھا اس کی تعمیر و مرمت مکمل ہو چکی ہے اور پوری طرح سے تیار ہے اور یہ چار منزلہ مسجد ہے۔ تیسرے مرحلہ کے طور پر اب جمعیۃ علماء ہند کی یہ کوشش ہے کہ فساد میں ماخوذ بے گناہوں کی قانونی چارہ جوئی کی جائے تاکہ ان بے گناہوں کو جیل کے سلاخوں سے باہر لایا جائے۔ اس سلسلہ میں ایڈوکیٹ چوہان کی سربراہی میں ایک لیگل ٹیم پورے معاملہ کو دیکھ رہی ہے اور اب تک کم و بیش 16 افراد کو ضمانت مل چکی ہے، قانونی امداد اور چارہ جوئی کا کام بہت صبر آزما اور طویل مدت تک چلنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند امداد اور فلاح کا کام مذہب دیکھ کر نہیں کرتی بلکہ انسانیت کی بنیاد پر کرتی ہے۔ خواہ فسادات ہو یا سیلاب ہو، لاک ڈاؤن کے دوران لوگوں کی مشکلات ہو یا دیگر قدرتی آفات کے دوران لوگوں کی مدد، جمعیت نے ہمیشہ انسانیت کی بنیاد پر مدد کی ہے اور کبھی یہ نہیں دیکھا کہ وہ ہندو ہے یا مسلمان یا کس ذات سے ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دہلی کے شمال مشرقی علاقے میں ہونے والا فساد انتہائی بھیانک اور منصوبہ بند تھا، اس میں پولس اور انتظامیہ کا رول مشکوک رہا ہے جس کے متعدد ویڈیو وائرل بھی ہوئے ہیں۔ جس طرح مذہبی عبادت گاہوں کو نشانہ بنایا گیا اور گھروں کو جلایا گیا وہ یہ بتانے کے لئے کافی ہے کہ فساد اچانک نہیں ہوا تھا بلکہ اس کی پہلے سے منصوبہ بندی ہوئی تھی اور نشان زد طریقے سے مکانات اور دکانوں میں آگ لگائی گئی اور چن چن کر کے مسلمانوں کے مکانات، دکان اور تجارتی اداروں کو نشانہ بنایا گیا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ منصوبہ بند فساد کی ذمہ داری سے حکومت بچ نہیں سکتی اور امن و امان کی ذمہ داری حکومت کی ہوتی ہے لیکن دعوی کیا کہ فسادات دوران ہمیشہ امن و امان برقرار رکھنے میں ناکام رہی ہے اور ہندوستان میں اس کی ایک تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ، ہمارا ہزاروں بار کا تجربہ ہے کہ فساد ہوتا نہیں ہے بلکہ کرایا جاتا ہے۔ حکومت اور انتظامیہ نہ چاہے تو ہندوستان میں کہیں بھی فساد نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بعض مرتبہ تو پولیس ایکشن ہوتا ہے اور دہلی فساد میں بھی پولس کا یہی کردار ہے اور تمام حکومتوں میں ایک چیز جو مشترک نظر آتی ہے کہ حملہ بھی مسلمانوں پر ہوتا ہے اور مسلمان مارے بھی جاتے ہیں اور انہی کے مکانات و دوکان کو جلایا جاتا ہے اور انہی پر سنگین دفعات لگا کر گرفتار بھی کیا جاتا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ اس طرح مسلمانوں پر دوہری قیامت توڑی جارہی ہے ایک طرف تو اس فساد میں سب سے زیادہ وہی مارے گئے ان کی دوکانوں اور گھروں کو نقصان پہنچا اور اب تفتیش کے نام پر یکطرفہ طور پر انہی کو ملزم بنادیا گیا ہے۔ انہوں نے کسی لاگ لپیٹ کے بغیر دعوی کیا کہ قانونی کارروائی کے نام پر مسلمانوں کو سبق سکھانے کا خطرناک کھیل چل رہا ہے، قانون انصاف بالائے طاق رکھ کر ایک ہی فرقہ کے لوگوں کی گرفتاریاں ہوئی ہیں اور فساد کا سارا الزام انہی کے سر منڈھ دیا گیا ہے۔ واضح رہے اللہ والی مسجد وہی مسجد ہے جسکو شرپسندوں نے فساد کے موقع پر خاکستر کر کے اس میں مورتی رکھ دی تھی اور منار پر بھگوا جھنڈا لہرا دیا تھا جیسے ہی جمعیۃ علماء ہند دہلی کے ناظم اعلی مفتی عبدالرازق کو یہ معلوم ہوا تو فوراً وفد کے ہمراہ پولیس کو ساتھ لیکر مورتی اور جھنڈے سے مسجد کو پاک کرایا اگرچہ اس وقت وفد کو فرقہ پرستوں کی طرف سے مزاحمت کا بھی سامنا کرنا پڑا تھا۔ اسکے علاوہ تعمیراتی کام کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے جتنی مسجد گوکل پوری اور قبرستان جیوتی نگر جسکی چہار دیواری اور کمرہ وغیرہ کو شرپسندوں نے تباہ کر دیا تھا ان کی تجدید کاری اور مرمت کام ابھی جاری ہے۔

Mob. 9764743590
9420222789
محمد ساجد
سونے کے زیورات کا با اعتماد و مشہور شوروم
ریحان جیولرس
نزد صرافہ مسجد، صرافہ بازار، ناندیڑ۔
रेहान ज्वेलर्स सराफा बाजार, नांदेड.

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
2/نومبر 2020

واہ! قیامت کی تاریخ بھی مقرر کردی گئی

حافظ مجاہد الاسلام عظیم آبادی
استاد البروج انٹرنیشنل اسکول پٹنہ

غالباً 29 اکتوبر کے اخبار میں ایک خبر پڑھنے کو ملی کہ ایک سائنسدان نے یہ تحقیق کی ہے کہ 2034 میں حضرت عیسی علیہ السلام کا ظہور ہوگا اور 2364 میں قیامت واقع ہو جائے گی، اب یہاں پر سوال یہ اٹھتا ہے کہ آخر اس سائنسدان نے کس طرح سے یہ بات کہہ دی کہ 2034 میں اس طرح کے واقعات پیش آئیں گے، مجھے معلوم ہے کہ یہ صرف ایک تحقیق ہے کوئی حقیقی بات نہیں ہے، لیکن اس شخص نے جس انداز میں اس بات کو بیان کیا ہے ایسا لگتا ہے کہ وہ اس بات کو لے کر پوری طرح سے کنفرم ہے کہ ایسا ہی ہوگا، افسوس ہے مجھے ان کے علم پر کہ وہ کس طرح سے یہ بات کرسکتے ہیں بھلے وہ بڑے سے بڑے یونیورسٹی سے تعلیم یافتہ ہوں، بھلے ہی وہ بڑے سے بڑے کالجز کے پروفیسر ہوں یہ الگ بات ہے لیکن اس طرح سے قیامت کی پیشن گوئی کرنا جس کے بارے میں خود نبی کریم ﷺ نے کوئی پیشن گوئی نہیں کی، بلکہ اللہ کے نبی نے صرف علامات بتلادیے کہ یہ یہ علامات اگر واقع ہوں تو سمجھ جانا کہ قیامت قریب ہے، دنیا میں آج تک جتنی بھی احادیث کی کتابیں لکھی گئی ہیں سب کو آپ کھنگال لیں، ایک بھی ایسی حدیث آپ کو نہیں ملے گی جس میں پورے اعتماد کے ساتھ یہ بیان کیا گیا ہو کہ فلاں سال میں مہدی آئیں گے فلاں سال میں عیسی کا ظہور ہوگا وغیرہ وغیرہ، کفار مکہ خود جب نبی کو نبی سے یہ سوال کرتے کہ آخر قیامت کب آئے گی؟ تو اللہ رب العزت وحی بھیجتا کہ کہہ دیجیے "قیامت کا علم صرف اللہ کے پاس ہے" (سورہ ملک) اس بات سے انکار نہیں کہ نبی ﷺ نے قیامت کی جتنی بھی چھوٹی نشانیاں بتلائی تھیں تقریباً سب واقع ہو چکی ہیں، اور بیشک قیامت قریب ہے نبی کریم ﷺ نے خود اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ "میں اور قیامت ایک ساتھ بھیجے گئے ہیں، مجھ میں اور قیامت میں بس اتنی ہی دوری ہے جتنی شہادت کی انگلی اور بیچ والی انگلی میں دوری ہے" (متفق علیہ) لیکن یہ دوری کتنے سالوں کی ہے اسکی کتنی مسافت ہے اس پر اللہ کے نبی ﷺ نے کچھ بھی نہیں کہا، چاہے کوئی بہت بڑا محقق ہو یا بہت بڑا سائنسدان وہ یہ بات پورے دعوے کے ساتھ کہہ کر کہ اس سال قیامت کی بڑی نشانیاں طلوع ہوں گی اپنا ایمان خراب کر رہا ہے اور لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے، کیونکہ ارشاد ربانی ہے "بیشک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی بارش برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کل کو کیا کرے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس زمین پر مرے گا۔ البتہ اللہ علیم (اور) خبیر ہے۔" (سورۃ لقمان: آیت 34) یہ پانچ ایسی چیزیں ہیں جنکا علم صرف اللہ کے پاس ہے کسی بھی انسان کے اندر اتنی ہمت نہیں کہ وہ قیامت کی پیشن گوئی کردے، اسی طرح کا احمقانہ قول چند سالوں پہلے بھی منظر عام پر آیا تھا کہ دسمبر 2012 میں دنیا ختم ہو جائے گی، اور لوگوں نے اس بات کو مان بھی لیا تھا، اس کے بعد کیا ہوا؟ کیا دنیا ختم ہوگئی؟ روز جزا سے کسی کو انکار نہیں ہر مسلمان کا یہ اعتقاد ہے کہ قیامت واقع ہو کر رہے گی، لیکن یہ کب واقع ہوگی اس کا حقیقی علم نہ کسی بڑے سائنسدان کے پاس ہے اور نہ ہی کسی بڑے عالم، اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے جیسا کہ سورہ لقمان اور قرآن کے دوسری جگہوں پر اللہ رب العالمین نے فرمادیا، لہذا کسی بھی سائنسدان کی باتوں میں مت آئیں، اللہ رب العزت کے قول سے بڑھ کر کسی بھی سائنسدان کا قول ہمارے لیے معنی نہیں رکھتا، اس طرح کے قول اگر دنیا کے سارے بڑے بڑے سائنسدان بھی کہتے ہیں تو میں ان تمام اقوال کو اپنے جوتے کی نوک پر بھی رکھنا پسند نہیں کرونگا، کیونکہ اللہ کے فرامین اور نبی کریم کے ارشادات سے بڑھ کر ہمارے لیے کچھ نہیں، اور اس نام نہاد سائنسدان نے جو تحقیق کی ہے کیا وہ پوری طرح سے جھوٹ پر مبنی ہے؟ یہ شک یقین میں اس وقت بدل جاتا ہے جب اس شخص کے رپورٹ کے مطابق نبی کریم ﷺ کی پیدائش ?? ربیع الاول ہے، جبکہ اس نام نہاد سائنسدان سے پہلے عرب کے مشہور و معروف سائنسدانوں اور سیرت نگاروں نے یہ تحقیق کر کے بتلادیا ہے کہ نبی کریم کی پیدائش 9 ربیع الاول کو ہوئی ہے، ماضی قریب کے دو عظیم سیرت نگاروں علامہ قاضی سید سلیمان منصور پوری نے اپنی مشہور کتاب رحمۃ اللعالمین اور علامہ شبلی نعمانی نے سیرت النبی میں 9 ربیع الاول بمطابق 20 اپریل 571ء کو از روئے تحقیق جدید دلائل و براہین کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ 9 ربیع الاول ہی صحیح ترین تاریخ ولادت ہے۔ (سیرت النبی جلد 1 ص 171 رحمۃ للعالمین جلد 1 ص 40) اور اسی تاریخ 9 ربیع الاول کو محمد طلعت عرب نے دول العرب میں صحیح قرار دیا ہے (بحوالہ رحمۃ اللعالمین جلد 1 ص 40) اور مصر کے معروف ماہر فلکیات اور معروف ہیئت داں محمود پاشا نے اپنی مشہور کتاب: التقویم العربی قبل الاسلام و تاریخ میلاد الرسول وھجرہ میں بہت مضبوط دلائل ریاضی کی رو سے متعدد زائچے بنا کر یہ ثابت کیا ہے کہ آپ ﷺ 9 ربیع الاول کو پیدا ہوئے اور تحقیق کے ساتھ یہ بات ثابت کی ہے کہ جو لوگ 12 ربیع الاول کو ولادت مصطفیٰ کہتے ہیں وہ غلط ہے کیونکہ 12 ربیع الاول پیر کو نہیں آتا اور آپ ﷺ سے مسلم کی حدیث سے یہ ثابت ہے کہ آپ پیر کو پیدا ہوئے اور پیر 9 ربیع الاول کو آتا ہے البتہ 12 ربیع الاول آپ کی وفات کا دن ہے اور سارے مؤرخین کا اس پر اتفاق ہے، محمود پاشا نے اس بات کو مختلف مضبوط دلائل و براہین کے ساتھ ثابت کیا ہے تفصیل کے لئے سیرت النبی جلد 1 صفحہ 171، 172 کا مطالعہ کیجیے، مسلم کی وہ مشہور حدیث یہ ہیکہ ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ مروی ہیکہ رسول اللہ ﷺ سے سوموار کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: (اس دن میری پیدائش ہوئی ہے اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہوئی) صحیح مسلم: (1162) الغرض مضبوط دلائل و براہین سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ آپ ﷺ 9 ربیع الاول بمطابق 20 اپریل 571ء بروز پیر صبح کے وقت پیدا ہوئے اور آپ کی وفات 12 ربیع الاول 11 ہجری بوقت دوپہر کو ہوئی (تاریخ اسلام جلد 1 صفحہ 221) میرے خیال سے جناب مظہر الامین صاحب نے جو تحقیقات کی ہیں یا تو وہ مکمل نہیں یا انہوں نے صحیح طرح سے تحقیق نہیں کی، قارئین کرام ذرا غور کریں کہ کوئی انسان اتنا زیادہ تجاوز کیسے کرسکتا ہے کہ جب اللہ رب العزت اور نبی کو نبی نے قیامت کی یقینی تاریخ مقرر نہیں کی تو یہ نام نہاد شخص کیسے مقرر کرسکتا ہے؟ جب کفار مکہ اللہ کے نبی سے سوال کیا کرتے تھے کہ قیامت کب آئیگی تب اللہ رب العزت نے یہ یوں فرمایا کہ "قیامت کا علم صرف اللہ کے پاس ہی ہے" اللہ رب العزت نے کیوں نہیں بتلادیا کہ 10 محرم 2364 کو قیامت واقع ہو جائے گی؟ اللہ نے کیوں کہا کہ اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے؟ لہذا ہوش کے ناخن لیں اور اس طرح کی خبروں اور نام نہاد سائنسدان کو بڑھاوا مت دیں، آپ کے سارے سوالات کا جواب قرآن 1442 سال پہلے ہی دے چکی ہے اور اس میں کسی بھی طرح کے اضافے اور تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اس طرح کے انگل پچو باتوں پر یقین نہ کریں اللہ کا قرآن پڑھیں اور اس نے صاف طور پر یہ بات جگہ جگہ واضح کردی ہے کہ قیامت کا علم صرف اور صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔ اللہ رب العزت سے دعا ہیکہ اللہ اس طرح کے نام نہاد سائنسدانوں سے ہمیں محفوظ رکھے اور صحیح غلط میں تمیز کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

جوبیڈن جیتے یا ٹرمپ......

ہند۔امریکہ دفاعی تعلقات کی کشیدگی کا امکان

اپرنا پانڈے

چین یا کورونا وائرس وباء کے برعکس صدر امریکہ کی انتخابی مہم میں ہندوستان کا تذکرہ بہت کم ہوتا ہے۔ سابق صدر بارک اوباما نے ہند۔ امریکی دفاعی تعلقات کو 21 ویں صدی عیسوی میں شاندار شراکت داری قرار دیا تھا۔

اگر ڈونالڈ ٹرمپ دوبارہ صدر امریکہ منتخب ہو جائیں تو وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کے شخصی تعلقات کی اہمیت برقرار رہے گی وہ دفاعی تعلقات میں تجارتی اور بازار تک رسائی کے بارے میں اختلافات کو رکاوٹ بننے نہیں دیں گے۔ تاہم بحیثیت صدر جو بیڈن ہندوستان کو چین کا جواب بنانے کی سودے بازی کو ہارلے ڈیوڈسن موٹر سائیکلوں کی فروخت کی تعداد کو یا ان کی قیمت فروخت کی شرح کو رکاوٹ بننے کی اجازت نہیں دیں گے، حالانکہ امریکی سیاست میں صف بندی کی جڑیں بہت گہرائی تک پیوست ہیں لیکن ہندوستان کو دونوں حریف امریکی سیاسی پارٹیوں کی ہمیشہ تائید حاصل رہی ہے۔

ہند۔امریکہ تعلقات ریپبلکن پارٹی سے تعلق رکھنے والے صدر جارج ڈبلیو بش کے دور میں پھلے پھولے لیکن ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے صدر امریکہ بل کلنٹن اور بارک اوباما کے ادوار میں بھی جوں کے توں برقرار رہے۔ جغرافیائی سیاسی اہمیت کا امریکہ کو بخوبی احساس ہے اور امریکہ یہ بھی تسلیم کرتا ہے کہ طاقتور ہندوستان امریکہ کی ضرورت ہے۔

موجودہ ہند۔امریکہ تعلقات

صدر ٹرمپ اور سابق نائب صدر امریکہ جو بیڈن کے درمیان اب تک کے صدارتی انتخابی مباحثہ میں حالانکہ ہندوستان کا صرف سرسری تذکرہ کیا گیا لیکن دونوں صدارتی امیدواروں نے ماضی میں طاقتور ہند۔امریکہ تعلقات کی تائید کی۔ دونوں قائدین اس شعبے کے ماہرین کے طور پر شہرت رکھتے ہیں۔ صدر ٹرمپ بین الاقوامی تعلقات کے سلسلہ میں ماہرین کے مشورے کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ وہ غیر ملکی قائدین کو اپنی جائیدادوں میں سے کسی ایک کا امکانی خریدار سمجھتے ہیں اور اسی مناسبت سے رویہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ ان کی تعریف کرتے اور ان کو اچھا محسوس کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم ہند نریندر مودی کے ساتھ بھی یہی سلوک روا رکھا حالانکہ وہ ان سے کچھ زیادہ فائدہ نہ اٹھا سکے۔

یوسٹن کی تقریب "ہاؤڈی مودی" اور احمد آباد کی تقریب "نمستے ٹرمپ" میں یہی رویہ برقرار رہا لیکن جامع ہند۔امریکہ تجارتی معاہدہ اور لڑاکا امریکی جیٹ طیاروں کی خریداری کے سلسلہ میں ہند۔امریکہ معاہدہ طے نہ پاسکا جو ہندوستانی فضائیہ کے لئے تھے۔

ری پبلیکنس کی خواہش

ممکن ہے کہ ہندوستان کے قائدین بیرونی ممالک سے تعلقات کے سلسلہ میں مفید سودے بازی کو اپنا ایک مقصد سمجھتے ہوں لیکن اس کی جہت ہمیشہ دفاعی سودے رہے ہیں۔ ہندوستان سودے بازی کا رویہ نہ رکھنے والے ڈیموکریٹک پارٹی قائدین اور ٹرمپ سے پہلے ریپبلکن پارٹی کے قائدین کا رویہ ان کے لئے یکساں پرکشش رہا ہے، حالانکہ ریپبلکن پارٹی کے قائدین، ہندوستان کی تیز رفتار معاشی ترقی کو پسند نہیں کرتے۔ وہ امریکہ کی شاندار دفاعی پالیسی کے ایک جزو کے طور پر خواہش رکھتے ہیں کہ ہندوستان چین جیسے ممالک سے تصادم کا خطرہ بھی مول لے۔

چند انتہائی واقعات بھی پیش آئے ہیں۔ وائٹ آئزن ہاور انتظامیہ (1953ء تا 1961ء) اور جارج ڈبلیو بش انتظامیہ (2000ء تا 2008ء) ہندوستان کی جانب سے امریکہ کے ساتھ معاہدات کے سلسلہ میں ہندوستان کی بے اعتنائی اور سابق سوویت یونین کے ساتھ معاہدات کو ترجیح اور امریکہ کی کمپنیوں کو تجارت کی اجازت نہ دینے کے باوجود ہندوستان کے عروج کو پسند کرتے تھے کیونکہ وہ ہندوستان کی دوستی کو امریکہ کے لئے مفید سمجھتے تھے۔

ٹرمپ ہندوستان کے ساتھ تعلقات کی پیمائش دفاعی اعتبار سے کرتے ہیں ان کے عالمگیر نقطہ نظر میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

ڈیموکریٹ پارٹی کے قائدین کا نقطہ نظر

بیڈن اور ڈیموکریٹک پارٹی قائدین کے لئے ہندوستان سے اتحاد اپنے قدیم موقف سے انحراف کے مترادف ہوگا۔ لبرل امریکی قائدین انیسویں صدی عیسوی سے ہی ہندوستان کو عالمی سطح پر اہم کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرنے کی تائید میں ہیں ان کا یہ نقطہ نظر مصنف نے 1930ء میں اپنی کتاب میں جو کئی جلدوں میں ہے "تمدن کی کہانی" میں پیش کیا ہے۔

ڈیموکریٹک صدر فرینکلن ڈیلانو روزویلٹ (1933ء تا 1945ء) اپنے اس نظریہ کا وزیر اعظم برطانیہ ونسٹن چرچل کو قائل نہ کرواسکے۔ اس کے باوجود ڈیموکریٹک پارٹی کا موقف لبرل امریکیوں کے لئے پرکشش ہے۔ جان ایف کینیڈی نے صدر امریکہ بننے سے پہلے ہی کہا تھا "آزاد اور فروغ پذیر ایشیاء کا آزاد اور فروغ پذیر قائد ہندوستان ہے"۔

مشرق کی فروغ پذیر قیادت کو چین کے ساتھ معاشی اور سیاسی جنگ میں جیتنے کے لحاظ سے نہیں بلکہ جمہوریت، رواداری اور تنوع میں یقین کے لحاظ سے کی جانی چاہئے"۔

سخت ترمسودہ

ہند۔ امریکہ شراکت داری اب کثیر جہتی ہوگئی ہے اور ٹکنالوجی، حفظان صحت، خلا اور سائبر شعبوں وغیرہ میں موجود ہے۔ بعض ہندوستانی مبصرین کا کہنا ہے کہ ڈیموکریٹک صدر امریکہ کے دور میں مذہبی آزادی اور جمہوریت میں ایقان کے نظریات کو فروغ حاصل ہوگا ٹرمپ کی ناکامی پر یہ موقف برقرار نہیں رہے گا۔ امریکہ کی دونوں حریف سیاسی پارٹیاں معاشی آزادی اور جمہوریت کی علمبردار ہیں۔ ہندوستان سے گہری دلچسپی ان کی مشترک خصوصیت ہے ممکن ہے کہ بیڈن تجارت کے قوانین میں نرمی اور انہیں آسان بنانے کے خواہاں ہوں لیکن ہندوستان کو ذہن نشین کرلینا چاہئے کہ ہند۔ امریکہ دفاعی شراکت داری میں رکاوٹیں اور اختلافات بہرحال برقرار رہیں گے۔

مودی کی بی جے پی کے ناگزیر ہونے کی وجوہات

عاصم علی

بی جے پی کے غلبہ کی بنیادی وجہ اس کا جنون ہے جو اس کے مخالفین کے لئے خطرہ بن گیا ہے۔ جب مخالفین جنونی بن جائیں تو وہ بی جے پی کے ساتھ متفق ہونا شروع کردیتے ہیں، یہی ہندوستانی فطرت ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ بی جے پی ایک غیر متزلزل طاقت ہے۔ خاص طور پر گزشتہ چند سال کے دوران بی جے پی کے اہم مخالفین نے اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ بی جے پی کا جنون ہندوستان کو اپنی ایک نوآبادی بنا کر رکھ دے گا۔ رام مندر کی ایودھیا میں بھومی پوجن اس جنون کا تازہ ترین ثبوت ہے۔

جب عوام میں یہ رجحان پیدا ہو جائے کہ کوئی پارٹی ہندوستان پر حکومت کرنے کے لئے ناگزیر ہے تو وہ پارٹی غیر متزلزل بن جاتی ہے۔ بی جے پی اور اس کے خودساختہ پرشور حریفوں کی جانب سے یہ تشہیر کی جاتی ہے کہ یہ وہم کہ بی جے پی ہندوستان کے لئے ناگزیر ہے کہ ہندوؤں کی اکثریت ہندوتوا کے لئے ملک گیر سطح پر ناگزیر ہے۔ مسلمانوں سے نفرت اور ان پر غلبہ پانا بی جے پی جیسی ہندوتوا کی علمبردار طاقتوں کے فلسفہ کا بنیادی عنصر ہے۔ یہ سیاسی طاقتیں جو برسوں کی جدوجہد کے بعد گزشتہ 10 سال سے عوام میں مقبولیت حاصل کرنے میں کامیاب ہو چکی ہیں اب ان کا کارآمد ہونا اچانک فرسودہ بن گیا ہے کیونکہ سماجی انصاف اور جمہوریت کے نظریات کو ان طاقتوں نے مسخ کرنا شروع کردیا ہے اور تیسری وجہ یہ ہے کہ بی جے پی نے انتخابی محاذ پر ناکامی حاصل کی ہے چنانچہ آئندہ ہندوستان پر اس کی حکمرانی کو فراموش کردیا جائے گا۔

ناگزیر ہونے کا ثراب

بی جے پی نے اپنی حکمت عملی کے تحت تشہیر پر زیادہ زور دیا ہے کیونکہ اس کے ناگزیر ہونے کے غلبہ سے ہی عوام متاثر ہو سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے عام جلسوں میں عوام کا ہجوم تھالی اور دیا کے تماشے، بار بار استصواب عامہ اور ناراضگی پر قابو پانے کے اقدامات کا مقصد مستقبل طور پر اس سراب کو مستحکم بنانا ہے کہ اکثریت مودی کے ساتھ ہے۔ اگر بی جے پی کی کوششیں موثر ثابت نہ ہوں تو ہم خیال حریفوں کی جانب سے اس سراب کو تقویت دی جاسکتی ہے اور وہ اس سے اتفاق رائے کرسکتے ہیں۔

بی جے پی اور اس کے مخالفین 2014 میں شروع ہونے والے سیاسی مباحث میں کہہ چکے ہیں کہ قوم میں انقلابی تبدیلی آئی ہے اور ہندوستانی سیاست کا آغاز ہونے کے بعد اب تک تبدیلیوں کی تعداد کچھ بھی نہیں تھی۔ اس بات کو یاد دلانا کارآمد ثابت ہوگا کہ مغربی بنگال میں 30 سال تک بائیں بازو کی اجارہ داری رہ چکی ہے جبکہ یہ نظریہ نا تو جڑ پکڑ چکا تھا اور نہ اس کو صاف ستھرے نیٹ ورک کی سرپرستی حاصل تھی لیکن ناگزیر ہونے کے وہم کی وجہ سے بائیں بازو کی مقبولیت میں مغربی بنگال میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ حالیہ سنگور اور نندی گرام کی تحریکوں سے جو حصول اراضی کے خلاف چلائی گئی تھیں بائیں بازو کی تائید کو بڑے پیمانے پر دھکہ پہنچا اور ووٹوں میں اس کا حصہ جو کبھی 90 فیصد تھا 52 فیصد ہو گیا۔ 2006 میں کوئی بھی اس بات کی پیش قیاسی نہیں کرسکتا تھا کہ بائیں بازو کو اتنی تیزی سے زوال کا سامنا کرنے پڑے گا لیکن اسمبلی انتخابات میں بائیں بازو کا دور اقتدار ختم ہو گیا اور یہ زوال پذیر ہو گیا۔

جنون تبدیلی کی بنیادی وجوہات میں سے ایک

ایودھیا میں 1990 میں بابری مسجد کی شہادت کی کوشش کو ملائم سنگھ یادو کی فائرنگ نے ناکام بنادیا تھا لیکن اس سے بنیاد پرست طاقتوں کی سیاسی کامیابی کو طاقت پہنچی تھی اور ریاست یوپی میں ہندو اکثریت کے باوجود ملائم سنگھ کئی بار چیف منسٹر بن سکے۔ چیف منسٹر کا سیاسی لائحہ عمل جس کے تحت اس نے بابری مسجد کے شہادت کی اجازت دی تھی کلیان سنگھ جو بڑے پیمانے پر مخالف سمت میں دوڑ رہے تھے مرکزی حیثیت دے دی اور ریاست کے جارحانہ "گاؤکشی کے مخالف" علاقہ میں انہیں مقبولیت حاصل ہوتی گئی۔ دلت مایاوتی چار مرتبہ چیف منسٹر بنیں۔ انہوں نے اپنی تائید عوام کے ووٹوں سے حاصل کی تھی کیونکہ ان کی پارٹی کے کارکن بے باک اور نڈر تھے۔ عوام میں جنون سہولت کے مطابق پیدا کیا گیا ہے۔ وہ لوگ ناامید ہو جاتے ہیں جب وہ کوئی چیز حاصل نہیں کرسکتے جو چیز راست طور پر ہم کو متاثر کرتی ہے جنون کا حیرت انگیز کارنامہ ہو سکتا ہے اور ایسا حیرت انگیز کارنامہ اونچی ذات کے ہندوؤں میں اور مسلمانوں میں کارآمد نہیں ہو سکتا حالانکہ شاہین باغ کے انقلاب میں مسلمان آگے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ مخالف شہریت (ترمیمی) قانون (سی اے اے) تحریک پیدا ہوئی حالانکہ اس کا دائرہ کار محدود تھا۔ حکومت کے لئے یہ ایک انتباہ تھا اور اس کی ہیئت ترکیبی ایسی تھی کہ اسے بڑے پیمانے پر مسلم تحریک قرار دیا جاسکتا تھا حالانکہ اس سے کوئی سیاسی خطرہ لاحق نہیں ہوتا تھا۔

پاکستان کا زمبابوے کیخلاف ون ڈے سریز پر قبضہ

لاہور، یکم نومبر (یو این آئی) افتخار احمد (40 رنز دے کر پانچ وکٹ) کی خطرناک گیند بازی کے بعد کپتان بابر اعظم (ناٹ آؤٹ 77 رنز) اور امام الحق (49 رنز) کی ذمہ دارانہ بلے بازی کی بدولت پاکستان نے تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے دوسرے مقابلے میں زمبابوے کو 6 وکٹوں سے شکست دیکر سیریز اپنے نام کرلی۔ زمبابوے نے ٹاس جیت کر پہلے بازی کرتے ہوئے 45.1 اوور میں آل آؤٹ 206 رنز بنائے اس کے جواب میں پاکستان نے 35.2 اوور میں چار وکٹ کے نقصان پر 208 رنز بناکر میچ جیت لیا۔ زمبابوے کی جانب سے دیئے گئے 207 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی اوپنرز کی جانب سے جارحانہ آغاز کیا گیا اور ابتدائی 10 اوور میں بغیر کسی نقصان کے 68 رنز اسکور کیے۔ عابد علی 22 رنز بنا کر چسورو کے ہاتھوں پویلین لوٹے، امام الحق مسلسل دوسرے ون ڈے میں نصف سنچری سے صرف ایک رنز پہلے چسورو کی دوسری وکٹ بنے۔ حیدر علی نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے 29 رنز بنائے، وہ 29 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ محمد رضوان صرف ایک رن کے مہمان ثابت ہوئے جبکہ بابر اعظم نے شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے نصف سنچری اسکور کی، وہ 77 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے جس میں انہوں نے 74 گیندوں کا سامنا کیا اور سات چوکے اور دو چھکے لگائے اور پاکستان نے مقررہ ہدف 36 ویں اوور میں 4 وکٹوں پر پورا کرکے تین میچوں کی سیریز بھی اپنے نام کرلی۔ اس سے قبل راولپنڈی اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے دوسرے ایک روزہ میچ میں زمبابوے ٹیم کے کپتان چھبھابھا نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو غلط ثابت ہوا اور چھبھابھا صرف 6 رنز بنا کر حارث رؤف کا پہلا ون ڈے شکار بن گئے، 27 کے مجموعی اسکور پر زمبابوے کی دوسری وکٹ گری اور کریگ اروِن 3 رنز بنا کر موسی کی پہلی ون ڈے وکٹ بنے۔ 59 رنز کے اسکور پر چھاری 25 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے، برینڈن ٹیلر اور سین ولیمز نے چوتھی وکٹ کے لیے 61 رنز جوڑے اور 25 اوور تک زمبابوے کی ٹیم نے 120 رنز اسکور کیے جس کے بعد افتخار احمد نے برینڈن ٹیلر کو 36 رنز پر پویلین چلتا کیا، مادھیویرے بھی 10 رنز بنا کر افتخار احمد کا شکار بنے جنہوں نے سکندر رضا کو 2 رنز پر اپنی ہی گیند پر کیچ لیکر پویلین بھیجا، چسورو بھی 7 رنز بنا کر افتخار کا چوتھا شکار بنے جنہوں نے 75 رنز بنانے والے ولیمز کو پویلین بھیج کر اپنی 5 ویں وکٹ حاصل کی۔ موزاربانی 17 اور مپاسا ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے اور زمبابوے کی پوری ٹیم 45.1 اوورز میں 206 رنز بنا کر ڈھیر ہو گئی۔ پاکستان کی جانب سے افتخار احمد نے 5، موسی نے 2 جبکہ حارث رؤف، فہیم اشرف اور عماد وسیم نے ایک ایک وکٹ لی۔ پاکستان اور زمبابوے کے درمیان 3 ایک روزہ میچوں کی سیریز میں پاکستان کو دو۔صفر کی برتری حاصل ہوگئی ہے اس سے قبل پہلے ون ڈے میں پاکستان نے مہمان ٹیم کو 26 رنز سے شکست دی تھی۔ پاکستان اور زمبابوے کے درمیان تین ون ڈے میچوں کے ساتھ ساتھ تین ٹی 20 میچوں کی سیریز بھی کھیلی جائے گی۔

عرفان پٹھان کا کینڈی ٹسکرز فرنچائز کے ساتھ معاہدہ

نئی دہلی، یکم نومبر (یو این آئی) سابق ہندوستانی آل راؤنڈر عرفان پٹھان 21 نومبر سے شروع ہونے والی لنکا پریمیر لیگ میں حصہ لیں گے اس لیگ کے لئے انہوں نے کینڈی فرنچائز کے ساتھ معاہدہ کیا ہے جو سلمان خان کے بھائی سہیل خان کی ٹیم ہے۔ اس ٹیم میں کرس گیل جیسے مضبوط 20 کھلاڑی کے ساتھ سری لنکا کے کوشل مینڈس اور نووان پردیپ جیسے کھلاڑی موجود ہیں سابق ہندوستانی آل راؤنڈر عرفان پٹھان نے کینڈی ٹسکرز فرنچائز کے لئے لنکا پریمیر لیگ (ایل پی ایل) میں کھیلنے کا معاہدہ کیا ہے۔ عرفان اور ٹسکرز کوچ ہاسن تلک رتنے، دونوں نے کرک انفو کے ساتھ بات چیت میں معاہدے پر دستخط کرنے کی تصدیق کی ہے۔

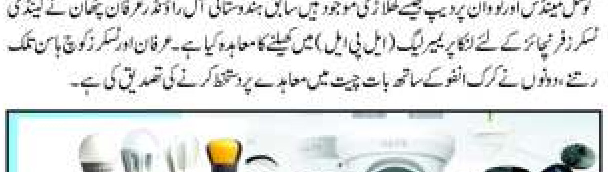

اے ایس محمد یوسف

پتہ: یوسفیہ کامپلیکس، روبرو مکہ مسجد چوک بازار ناندیڑ
ہمارے پاس LED Light- LED Pannel
LED Tube Light دستیاب ہے
نوٹ: مذہبی عمارتوں کیلئے سی سی ٹی وی کیمرے و مذکورہ سامان کی خریدی پر خصوصی رعایت دی جائے گی۔
اس کے علاوہ ڈریس مٹیریل کے کشیدہ کاری کے تمام آئٹم اور دولہے کی ورک کی جوتیاں واجبی دام میں ملیں گی
پروپرائٹر: عبدالصمد محمد یوسف
رابطہ موبائل نمبر 9960869870

تم کرو تو آزادی اظہار رائے، ہم کریں تو دہشت گردی!!!

ذوالقرنین احمد

فرانس میں نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی پر آج پوری دنیا کے مسلمان سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں۔ فرانس میں اسکول میں ایک ٹیچر نے جب آزادی اظہار رائے کے نام پر نبی کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے خاکے طلباء کو دکھائے اس کے ردعمل میں ایک طالب علم نے اس ملعون گستاخ استاد کا قتل کردیا اور یہی ہمارا ایمانی تقاضہ اور گستاخ رسول کی سزا صرف یہی ہے کہ سرتن سے جدا کردیا جائے۔ اسکے بعد پولس نے اس نوجوان پر گولیاں برسا کر شہید کردیا ہے۔ مسلمان نبی کریمؐ کی ناموس کی حفاظت کیلئے ایک لمحہ سوچے سمجھے بغیر جانیں قربان کردینے کو اعزاز سمجھتا ہے۔ لیکن فرانس کے گستاخ ملعون صدر میکرون نے اس ملعون فرانسیسی استاد کے واصل جہنم ہونے کے بعد فرانس میں نبی کریمؐ کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے سرکاری اعلان جاری کردیا کہ عمارتوں پر نعوذ باللہ نبی کریمؐ کے خاکے شائع کیے جائے۔

انتہا نہیں بلکہ اس گستاخ ملعون نے اس نڈر بیباک نوجوان کی جرأت کو اسلامی دہشتگردی قرار دے دیا یہ ان فرقہ پرست حکومت کے ظالمانہ متعصبانہ رویہ ہے۔ جو صرف مسلمانوں کے خلاف ہے۔ اس سے قبل بھی فرانس نے پردے پر پابندی عائد کی ہے۔ آج آزادی اظہار رائے کے نام پر ہر کوئی جسکی اوقات نہیں ہے وہ اسلام اور نبی کریم ? کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں۔ اور مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو بھڑکانے کا کام کرتے ہیں۔ اور پھر مسلمانوں کے ردعمل ظاہر کرنے پر اسلام کو ایک دہشت گردی کا مذہب قرار دینے کیلئے پوری کوشش کرتے ہیں۔ جبکہ اسلام ایک حق و انصاف، امن و امان والا آفاقی مذہب ہے۔ السلام کے معنی ہی سلامتی میں آنے کے ہے یعنی جس شخص نے بھی اللہ تعالیٰ کو اپنا رب مانا اور اسکے رسول ? کو آخری رسول تسلیم کیا وہ امن میں آگیا وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوگیا۔ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس میں راستے سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹانے پر بھی اجر و ثواب ملتا ہے اسے ایک اچھا فعل کہا گیا ہے۔ بھوکے کھانا کھلانے کی تعلیم دی گئی ہے۔ بچوں، بوڑھوں، خواتین پر حالت جنگ میں بھی ہتھیار اٹھانے سے منع فرمایا گیا ہے۔ کسی اندھے شخص کو راستہ دکھانے اور راہنمائی کرنے پر جنت کی بشارت دی گئی ہے۔ پڑوسی کو تکلیف دینے سے منع فرمایا گیا ہے۔ خود پیٹ بھر کر کھانے اور پڑوسی کے بھوکے سوجانے پر یہ کہا گیا ہے کہ وہ شخص کامل مسلمان نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ اسلامی تعلیمات ہے۔ لیکن فرقہ پرست عناصر نے غیر مسلموں کے دماغ میں اسلام کے تعلق سے انہیں اپنے سچے دین سے خدا سے دور کرنے کیلئے اور انہیں گمراہی میں رکھنے کیلئے انہیں غلام بنا کر حکومت کرنے کیلئے اسلام کے غلط تصور کو انکے سامنے پیش کیا ہے اور انکے دلوں ذہنوں میں اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے غلط فہمیاں پیدا کردی گئی ہے۔ جس کا ازالہ کرنا بے حد ضروری ہے۔

جس کا سدباب یہ ہے کہ ہم نبی کریمؐ کے لائے ہوئے دین کو اور حج؟ الوداع کے اس خطبہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے جس میں نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا تھا کہ جو حاضر ہے وہ وغائبین تک پہنچادے۔ یعنی اس دین اسلام کو قیامت تک کیلئے آنے والے انسانوں تک پہنچانے کی ذمہ داری ہر کلمہ طیبہ کا اقرار کرنے والے پر ہے۔ کہ وہ اپنے اخلاق و کردار کے ذریعے، زبانی، عملی طور پر، لین دین اور معاشرت معاملات کے ذریعے سے اسلام کی دعوت ان تمام انسانوں تک پہنچانے کی کوشش کریں یہ ہمارے لیے بے حد ضروری ہے۔ کیونکہ ہمارے پاس امانت ہے جو ان غیروں تک پہنچانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اور موجودہ حالات کے اہم تقاضوں میں سے ہے۔

لیکن افسوس کے مسلمان زبانی طور پر عشق رسول کے بڑے بڑے دعوے کرتے ھیں اور حقیقت حال کچھ اور ھی ھے۔ نبی کریمؐ سے محبت و الفت عقیدت و احترام ھر مسلمان کے دل میں موجود ھے۔ وہ چاھے کیسا ھی کیوں نہ ھو لیکن جب بات نبی کریمؐ کی ناموس کی ھو تو ھماری قوم کا بچہ بچہ بیٹی بیٹی خواتین نوجوان بزھے ھر ایک نبی کی ناموس پر قربان ہونے کیلے تیار رہتے ھیں.

اور یہی بات باطل حکومتوں کے ایوانوں میں لرزہ طاری کردیتی ہے۔ اور وہ پھر گستاخی پر اتر آتے ہیں۔ بے شرمی کی حدیں پار کرنے لگتے ہیں۔ اسی لیے پھر مسلمانوں کی پاس عدم برداشت کے بعد یہی چارہ رہ جاتا ہے کہ جب باطل ملعون گستاخ اپنی گستاخی سے توبہ نہیں کرتے ہیں تو پھر ان کو واصل جہنم کرنے کیلئے مجبور ہو جاتے ہیں۔ اب اگر کوئی حکومت یا کوئی وزیر اعظم ہم پر کوئی بھی الزام عائد کریں ہم بخوشی قبول کرتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ تم اسلاموفوبیا کو پھیلانے لگ جاؤ اور ساری دنیا میں اسلام کو بدنام کرنے کی سازش کرنے لگ جاؤ۔ بڑے افسوس کا مقام ہے کہ یہ نام نہاد جمہوریت کے الم بردار عالمی امن کے پرستار صرف مسلمانوں کو اپنے اوپر ہو رہے مظالم اور اپنے مذہبی رہنماؤں کی ناموس پر ہو رہے ہیں حملوں پر ردعمل ظاہر کرتے ہیں یا احتجاج کرتے ہیں تو وہ ان پر غلط الزامات عائد کرتی ہیں۔ یہ جمہوریت کا دوغلا معیار ہے۔ جب کوئی حق و انصاف کیلئے آواز بلند کرتا ہے تو یہ اسے دہشت گردی کہتے ہیں اور خود جب مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرتے ہیں تو یہ اسے آزادی اظہار رائے کا نام دیتے ہیں۔

شوہر اور بیوی میں نااتفاقی طلاق کا سبب

محمد اسد علی، ایڈوکیٹ

دور حاضر میں خاندانی اور روایتی اقدار کو بڑی حد تک بالائے طاق رکھا جارہا ہے اور اخلاق و آداب کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ ماضی میں شوہر اور بیوی کو "ایک جان دو قالب" کہا جاتا تھا اور یہ ازدواجی رشتہ آخر تک برقرار رہتا تھا شوہر بیوی کا احساس کرتا اور بیوی شوہر کے لئے انتہائی ہمدردی کی حامل ہوا کرتی تھی لیکن معاشرہ کی تبدیلی اور مغربی ممالک کے مضر اثرات نے معاشرہ اور بیوی جیسے رشتے پر بھی اپنے اثرات مرتب کئے۔ کئی موکلیس کے مطابق بعض لڑکیاں شادی کے بعد صرف اپنے شوہر کے ساتھ الگ رہنا پسند کرتی ہیں اور لڑکی شوہر کے افراد خاندان سے کوئی رشتہ نہیں رکھنا چاہتی ہے کیونکہ اکثر لڑکیوں شادی کے بعد کا جھکاؤ میکہ کی طرف ہوتا ہے اور اپنے شوہر کو بھی میکہ کی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتی ہیں اور آہستہ آہستہ اپنی مٹھی میں لینے کی کوشش کرتے ہیں اگر چیکہ لڑکا اگر بیرونی ممالک میں ملازمت کرتا ہو تو اسے اپنے ماں باپ سے زیادہ سسرال کے لوگوں کی فکر رہتی ہے۔ وہ اپنے سالے اور سالیوں سے گھل مل جاتے ہیں اور ان کے لئے بیرونی ممالک سے تحفہ و تحائف بھجواتے ہیں۔ اپنے والدین کو ملازمت خطرہ میں ہے بتا کر پریشانی ظاہر کرتے ہیں اور لڑکی بھی یہی چاہتی ہیکہ اس کا شوہر اس کی مٹھی میں رہے۔ ان کی ہر خواہشات کی تکمیل کرلے اور میکہ میں رہنے کی اجازت دے تاکہ میکہ میں رو کر اپنے بھائی بہنوں اور دیگر رشتے داروں میں مزے اڑاتے پھرتے رہے۔ شوہر کے اس بات کی اجازت نہ دینے پر لڑکی سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے فون پر نازیبا الفاظ کا استعمال کرتی ہے جس سے شوہر اور ان کے والدین کو کافی تکلیف ہوتی ہے آخر کار لڑکے کے والدین مجبوری میں اپنے لڑکے کو الگ رہنے کے لئے اجازت دے دیتے ہیں لیکن لڑائی جھگڑے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ شوہر اور بیوی میں نااتفاقی پیدا ہو جاتی ہے، لڑکی فون پر شوہر کو کیس کرنے کی دھمکی دیتی ہے نوبت پولیس اسٹیشن تک پہنچ جاتی ہے۔ لڑکی پولیس سے رجوع ہوتی ہے اور وہاں پر نہ صرف شوہر بلکہ اس کے بھائیوں، بہنوں، ساس اور دیگر کے خلاف شکایت درج کرواتی ہے۔ یہاں سوال یہ ہیکہ اگر لڑکے کے بھائی، بھاوج، بہنیں وغیرہ جو کئی سال سے بیرونی ملک میں مقیم ہوا اور لڑکے کی شادی میں شرکت نہ کی ہو تو بھی لڑکی اپنی شکایت میں ان کا نام درج کرواتی ہے جس سے ان بے قصور لوگوں کو بلاوجہ مصیبت ہوتی ہے۔ اگر ان میں سے کوئی اپنے گھر (انڈیا) آنا چاہیں تو آ نہیں سکتے کیونکہ لڑکی کی شکایت پر پولیس (Look Out Circular) جاری کرتی ہے۔ ایسے کئی بے قصور لوگ بعض لڑکیوں کے ظلم کی وجہ سے بیرونی ممالک میں پھنسے ہوئے ہیں۔ اگر شوہر اور نندیں حقیقت میں ظلم کرتے ہوں تو اس کے سدباب کے لئے قانون میں متعدد راستے موجود ہیں صرف (LOC) ایک چارہ کار نہیں ہے۔

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ موجودہ دور مادیت پرستی کا دور ہے جس میں مغربی تہذیب کا غلبہ ہے جہاں ایسے خاندان کا رواج ہے جس کا مطلب صرف خاندان ہے۔ جو صرف اور صرف شوہر، بیوی اور بچوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ خاندان کے بزرگوں کو اس عمر میں کوڑا کرکٹ کی طرح پھینک دیا جاتا ہے جس میں انہیں دیکھ بھال کی انتہائی شدید ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے واقعات شہر میں اور اطراف کے علاقوں میں عام ہیں مغربی تہذیب اور ثقافت کی اس لعنت سے تقریباً 65 فیصد خاندان متاثر ہیں جہاں نالائق اولاد اپنے بزرگوں کو بوجھ سمجھ کر نکال باہر پھینکتی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہیکہ جو ماں باپ ان کی پرورش اور تعلیم کا انتظام کرتے ہیں یہ بدنصیب اولادیں اس کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے پیر پر کھڑے ہونے کے بعد بعض بیویوں کی ترغیب کے علاوہ اپنی غلط فطرت کی وجہ سے ماں باپ کو بوجھ سمجھ کر ان سے کنارہ کشی اختیار کرلیتے ہیں۔ انتہائی افسوس کے ان نافرمان اولاد کو ان کے عزیز و اقارب بھی اس حرکت سے روکنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں اور ان کی مدد کے لئے قدم بھی نہیں اٹھاتے ہیں حالانکہ مختلف خاندانوں میں دولت مند افراد کی کوئی کمی نہیں لیکن وہ اپنے غریب پریشان حال رشتے داروں سے قطع تعلق کرلیتے ہیں عیدین اور دیگر تقاریب میں شامل کرنا توہین سمجھتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مساجد میں وعظ کے موقع پر اس اہم ترین موضوع کو نظر انداز کردیا جاتا ہے جبکہ اسلام میں ماں کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی اور باپ کو جنت کا ایک دروازہ قرار دیا ہے لیکن مغربی تہذیب کے دور میں ان باتوں پر نوجوان توجہ نہیں دیتے ہیں اور اپنی بیوی کے کہنے پر ماں باپ جو ضعیف ہوا ان سے علیحدگی اختیار کرلیتے ہیں انہیں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہیکہ وہ بھی پیرانہ سالی سے گذریں گے اور اس قسم کے حالات جو خود ان کے پیدا کردہ ہوتے ہیں جو انتہائی سنگین اور مہلک ترین نتائج پیدا کرسکتے ہیں ان حالات میں لڑکے اور لڑکی کے والدین کو چاہئے کہ اپنی شادی شدہ بچوں کی زندگی میں بیجا مداخلت نہ کرے اور اولاد کا بھی فریضہ ہوتا ہے کہ وہ مناسب حد تک ماں باپ کی خدمت کا خیال کریں۔ شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے حقوق کا پاس و لحاظ و احترام کریں اور ایک دوسرے کی خطاؤں کو نظر انداز کرتے ہوئے جذبہ مفاہمت سے کام لیں۔ میاں بیوی دونوں بھی شرعی و مذہبی حقوق سے تجاوز نہ کرے ورنہ دونوں کی زندگی انتہائی تنقید کا شکار ہو سکتی ہے اور بچوں پر اس کے تباہ کن اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

نالندہ میں ساتویں بار جیت کی امید میں نتیش کے "شرون"

راجگیر، یکم نومبر (یو این آئی) بہار میں دوسرے مرحلہ میں تین نومبر کو اسمبلی انتخاب میں نالندہ ضلع میں وزیر اعلی نتیش کمار کے بیحد قریبی مانے جانے والے دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار ساتویں بار جبکہ سابق وزیر تعلیم ہری نارائن سنگھ آٹھویں بار جیت کا سہرا باندھنے کیلئے انتخابی میدان میں ہیں۔ نالندہ ضلع میں ہونے والے اسمبلی انتخاب میں این ڈی اے، مہاگٹھ بندھن اور علاقائی پارٹیوں کی انتخابی مہم زوروں پر ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

("صحت" یونانی آیورویدو دیسی جڑی بوٹیوں کا مرکز)

بچپن کی غلطی کی وجہ سے مردانہ طاقت کھو چکے
نامردانگی کاشکار مریض مایوس نہ ہوں
☆عضو کا ڈھیلا پن ☆رکاوٹ کا نہ ہونا ☆منی کا پتلا پن
☆احتلام ☆جریان اور دیگر امراض کا کامیاب علاج پہلی ہی خوراک سے زبردست اثر معجون شباب یونانی آیورویدک: اس معجون کی پہلی خوراک کھانے سے ہی عضو مخصوص میں سخت رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے
ضروری نوٹ: شرطیہ اثر صرف دو گھنٹے می
فون پر وقت لے کر تنہائی میں ملاقات کرسکتے ہیں
ملنے کا پتہ: ایچ عبدالملک فاروقی دیوبندی
منامہ لاج، مکہ مسجد کے روبرو چوک بازار ناندیڑ
Mobile: 9579057552

روزنامہ ورقِ تازہ
قومی
2/نومبر 2020
वरक -ए- ताजा

اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلوں کا آغاز

بی ایڈ، ٹیچ انگلش کے علاوہ یو جی، پی جی کورسز دستیاب۔ 25 نومبر آخری تاریخ

حیدرآباد، یکم/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، نظامت فاصلاتی تعلیم میں داخلوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ یونیورسٹی میں بی۔ ایڈ سمیت مختلف انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ فاصلاتی پروگراموں میں جولائی 2020-2021 سیشن کیلئے آن لائن داخلے دئے جارہے ہیں۔ درخواست داخل کرنے کی آخری تاریخ 25 نومبر ہے۔ پروفیسر ابوالکلام، ڈائرکٹر نظامت کے بموجب اردو میڈیم کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے والی واحد قومی یونیورسٹی میں ایم اے (اردو، انگریزی، تاریخ، ہندی، اسلامک اسٹڈیز اور عربی)، بی ایڈ میں داخلے دیئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ بی اے، بی کام، بی ایس سی۔ (لائف سائنسز - بی زیڈ سی اور فزیکل سائنسز - ایم پی سی)، ڈپلوما کورسس (ٹیچ انگلش اور ترسیل عامہ وصحافت) اور سرٹیفکیٹ کورس (اہلیت اردو بذریعہ انگریزی اور فنکشنل انگلش برائے اردو داں) میں بھی داخلے دستیاب ہیں۔ یونیورسٹی کے فاصلاتی طرز کے کورسز جو ملک بھر کے اردو حلقوں میں مقبول ہیں کو ڈسٹنس ایجوکیشن بیورو (یو جی سی) اور این سی ٹی ای سے مسلمہ حیثیت حاصل ہے۔ مانو کا فاصلاتی نیٹ ورک اپنے 9 علاقائی، 5 ذیلی علاقائی مراکز اور 155 لرنر سپورٹ سنٹرس (اسٹڈی سنٹرس) کے ذریعے تعلیمی خدمات فراہم کررہا ہے۔ ای پراسپیکٹس اور آن لائن درخواست فارم ڈائرکٹوریٹ کی ویب سائٹ manuu.edu.in/dde پر "ADMISSIONS" پر دستیاب ہیں۔ فارم آن لائن جمع کروانے ہوں گے۔ بی ایڈ کے لیے رجسٹریشن فیس 1000 روپئے ہے اور دیگر کورسز کے لیے 300 روپئے۔ مزید تفصیلات کے لئے اسٹوڈنٹ سپورٹ سروسز یونٹ (ایس ایس ایس یو) ہیلپ لائن نمبر 23120600،040-23008463 (ایکسٹینشن 2207) سے رابطہ کریں یا یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ امیدوار حیدرآباد، نئی دہلی، کولکاتہ، بنگلورو، ممبئی، پٹنہ، دربھنگہ، بھوپال، رانچی، امراوتی، سری نگر، جموں، نوح (میوات)، لکھنؤ میں واقع مانو کے علاقائی وذیلی علاقائی مراکز سے رابطہ بھی کرسکتے ہیں۔

مذہب اسلام کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں

ڈاکٹر رام پنیانی کا ''قوم کی تعمیر میں ہندوستانی مسلمانوں کا کردار اور محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیؐ کی تعلیمات'' کے عنوان پر خطاب

حیدرآباد یکم نومبر (یو این آئی) کل ہند بزم رحمت عالم کی جانب سے جشن میلادالنبیؐ و رحمت عالم پیس ایوارڈ تقریب آن لائن منعقد ہوئی۔ جس میں مشہور و معروف مقرر، رائٹر اور کالم نگار ڈاکٹر رام پنیانی کو رحمت عالم پیس ایوارڈ 2020 عطا کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت صدرنشین بزم ایم اے مجیب سینئر ایڈوکیٹ ہائی کورٹ نے کی۔ جلسہ کو براہ راست سوشیل میڈیا (فیس بک) پر نشر کیا گیا۔ ڈاکٹر رام پنیانی نے ''قوم کی تعمیر میں ہندوستانی مسلمانوں کا کردار اور محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیؐ ? کی تعلیمات'' کے عنوان پر مفصل خطاب کیا۔ ڈاکٹر رام پنیانی نے کہا کہ مذہب اسلام امن کا علمبردار ہے۔ مذہب اسلام تلوار کے زور پر نہیں بلکہ محبت سے پھیلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرمؐ کے اخلاق حسنہ اتنے اعلی تھے کہ لوگ آپ کو دیکھتے اور اسلام قبول کرتے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب اسلام میں تشدد کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ حضور پاک ? نے تشدد کا جواب کبھی بھی تشدد سے نہیں دیا۔ رام پنیانی نے کہا کہ تمام ہندوستانیوں کو اسلام کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوتوا اور فسطائی طاقتوں کو شکست فاش دینے کیلئے سیکولر طاقتوں میں اتحاد وقت کا تقاضہ ہے۔ رام پنیانی نے کہا کہ ہم متحدہ کوششوں کے ذریعہ ہی فرقہ پرستی کا خاتمہ کرسکتے ہیں۔ مولانا سید نصیرالدین چشتی جانشین دکن و سجادہ نشین بارگاہ حضور غریب نواز? و چیرمین آل انڈیا صوفی سجادہ نشین کونسل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی سے مسلمانوں کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اسلام میں دہشت گردی کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے اتحاد وقت کا تقاضہ ہے۔ مولانا سید نصیر الدین نے صوفی ازم کی اہمیت و افادیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ مولانا سید فرید احمد نظامی نائب سجادہ نشین درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء ▯ ? و سکریٹری جنرل صوفی کلچرل آرگنائزیشن نے کہا کہ اولیاء ▯ اللہ کی بارگاہیں مرجع خلائق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندو مسلم اتحاد کا سب سے بڑا ثبوت ہمیں اولیاء ▯ اللہ کی بارگاہوں سے ملتا ہے۔ جہاں بلا لحاظ مذہب وملت لوگ حاضری دیتے ہیں اور فیض پاتے ہیں۔ مولانا سید فریدالدین احمد نظامی نے کہا کہ اولیاء ▯ اللہ کے آستانوں پر حاضری دینے سے قلبی سکون حاصل ہوتا ہے اور ہمیں اتحاد کا درس ملتا ہے۔ مولانا قاری سید متین علی شاہ قادری صدرنشین آل انڈیا قر?ت اکیڈیمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور اکرم ? کو سارے عالموں کیلئے رحمت بناکر بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات پر عمل آوری کے ذریعہ ہم دنیا وآخرت میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ مولانا متین علی شاہ قادری نے کہا کہ انسانیت کی فلاح مذہب اسلام میں ہی مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے۔ حضور پاک ? کی تعلیمات ساری انسانیت کیلئے مشعل راہ ہے۔ مولانا سید محمد ید اللہ حسینی المعروف نظام بابا جانشین سجادہ نشین روضہ خورد گلبرگہ شریف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں گنگا جمنی تہذیب کا فروغ ضروری ہے۔ مولانا نے مختلف اقوام میں اتحاد کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ کرناٹک میں لنگایت طبقہ کی سالانہ تقریب کا آغاز فاتحہ خوانی سے ہوتا ہے جبکہ گلبرگہ شریف میں رسم جھیلہ مبارک میں بلالحاظ مذہب وملت سینکڑوں افراد شرکت کرتے ہیں۔ یہی گنگا جمنی تہذیب اور قومی یکجہتی کی بہترین مثالیں ہیں جس کی برقراری کیلئے سب کا تعاون ناگزیر ہے۔ مولانا ڈاکٹر سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری نقشبندی (سعودی عربیہ) نے کہا کہ طائف میں جب آپ ? پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے گئے اللہ عز وجل نے فرشتوں کو اہل طائف کے خاتمہ کیلئے روانہ فرمایا مگر رحمت مجسمؐ نے فرمایا کہ نہیں میں رحمت بناکر مبعوث کیا گیا ہوں، یہ نہیں تو ان کی اولاد ضرور اسلام کی دولت سے مالا مال ہوگی۔ اس کی عملی تصویر آج وادی طائف بن کر نظر آتی ہے۔ مولانا مفتی فاروق نقشبندی صدرنشین علمائے اہل سنت راجوری، جموں وکشمیر نے بھی خطاب کیا۔ صدر بزم ایم اے مجیب ایڈوکیٹ نے صدارتی خطاب میں کہا کہ بزم کی جانب سے اصلاح معاشرہ کے علاوہ اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کے مقصد سے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر حیدرآباد میں بزم کی جانب سے بڑے پیمانہ پر جلسوں کا انعقاد عمل میں لایا جاتا ہے۔ ایم اے مجیب نے کہا کہ مسلم کاز کیلئے کام کرنے والی مشہور شخصیات کو ہر سال میلاد النبیؐ کے موقع پر پیس ایوارڈ عطا کیا جاتا ہے۔ جاریہ سال بزم کی جانب سے پانچویں ایوارڈ تقریب منعقد ہوئی۔ اس سال رحمت عالم پیس ایوارڈ 2020 ڈاکٹر رام پنیانی کو عطا کیا گیا۔ جلسہ کے آخر میں مولانا سید متین علی شاہ قادری نے امن و امان، عالم اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں کے جان ومال کے تحفظ کیلئے رقت انگیز دعا کی۔

ہندوستان میں کورونا سے اموات کی شرح سب سے کم: پرہلاد جوشی

ہبلی، یکم نومبر (یو این آئی) پارلیمانی امور اور کوئلہ اور کان کنی کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے کہا کہ کورونا وائرس سے متاثرہ تمام ممالک کے مقابلے ہندوستان میں اموات کی شرح سب سے کم ہے۔ مسٹر جوشی نے کووڈ 19 جانبازوں کی عزت افزائی کرنے کے کرناٹک چیمبر آف کامرس، ہبلی کی طرف سے منعقدہ پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں اموات کی شرح سب سے کم ہے اور مریضوں کی صحتیاب ہونے کی شرح میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ ساتھ ہی کورونا کے مثبت معاملے اکتوبر کے وسط میں تقریباً 97894 روزانہ کے معاملات زیادہ سے زیادہ سطح سے نیچے آرہے ہیں اور اکتوبر کے آخر میں روزانہ پچاس ہزار نئے معاملے سامنے آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس کامیابی کی سب سے بڑی وجہ وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ ملک میں لاک ڈاؤن کو بروقت نافذ کرنے کا فیصلہ تھا۔ انہوں نے کہا، "جب ہندوستان نے لاک ڈاؤن کی شروع کی، تو اس وقت مجموعی طور پر معاملوں کی تعداد سینکڑوں میں تھی جبکہ دوسرے ممالک نے جب لاک ڈاؤن کو نافذ کیا اجب ان کے یہاں ہزاروں کورونا کے کیسز تھے۔ لاک ڈاؤن کے مختلف مراحل کے دوران ہمیں نہ صرف اپنی تیاریوں کے لئے بہت زیادہ وقت ملا ہے بلکہ اس کے بعد ہم نے صحیح وقت پر ان لاک کے عمل کو اپنایا اور نتیجہ کے طور پر ہماری معیشت اب پٹری پر آرہی ہے۔

بند گھر سے ڈھائی لاکھ روپئے کے زیورات کی چوری

24 گھنٹوں کے اندر چور کو پولیس نے کیا گرفتار

بھیونڈی (ایس اے):۔ بھیونڈی تعلقہ کے کون گاؤں میں واقع دیوی مندر کے احاطے میں ایک بند گھر سے ڈھائی لاکھ روپئے مالیت کے سونے چاندی کے زیورات چوری کرکے چور فرار ہوگیا جسے محض 24 گھنٹوں کے اندر پولیس نے گرفتار کر سلاخوں کے پیچھے بھیج دیا ہے۔ پولیس نے چوروں کو بھیونڈی کورٹ

میں پیش کیا تھا جہاں کورٹ نے ملزمین کو 4 دنوں کے لئے پولیس حراست میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ پولیس سے موصولہ معلومات کے مطابق بھیونڈی تعلقہ کے کون گاؤں میں واقع گاؤں دیوی مندر احاطے میں مکین سوچترا نچے بھوئیر کے بند مکان کا دروازہ کا قفل توڑ کر نامعلوم چور گھر میں داخل ہوگئے اور الماری میں رکھے گئے سونے کی انگوٹھی، بالیاں، ہار اور سونے کی چوڑیاں سمیت 61 گرام سونے کے زیورات چوری کرکے فرار ہوگئے۔ چوری کی شکایت کے بعد مخبری کی اطلاع پر پولیس سب انسپکٹر سوریہ ونشی، پولیس نائک کرن پاٹل، پولیس کانسٹیبل نریندر پاٹل، کرشنا مہالے وغیرہ پر مشتمل ٹیم نے اس چوری میں ملوث ایک نابالغ ملزم جیتش چندرکانت پاٹل (کون گاؤں) اور جتیہ نریندر رائے باگی (کلیان) کو صرف 24 گھنٹوں کے اندر گرفتار کرلیا اور ان کے پاس سے چوری کئے گئے تمام زیورات بھی برآمد کرلئے ہیں۔ پولیس نے دونوں ملزمین کو بھیونڈی کی عدالت میں پیش کیا تھا جہاں عدالت نے انہیں 4 دنوں کے لئے پولیس تحویل میں بھیج دیا ہے۔ اس معاملے کی تفتیش اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر ابھیجیت پاٹل کررہے ہیں۔

رہتاس میں بس پلٹنے سے ایک مزدور کی موت، چھ زخمی

ڈیہری آن سون یکم نومبر (یو این آئی) بہار میں رہتاس ضلع کے کوچس تھانہ علاقہ میں اتوار کو بس کے ندی میں پلٹ جانے سے ایک مزدور کی موت ہوگئی اور چھ دیگر زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مزدوروں کو پٹنہ سے بھبوا لیکر جارہی بس دھرماوتی ندی کے ڈائیورشن پر پلٹ گئی۔ اس حادثے میں ایک مزدور کی موت ہوگئی جبکہ چھ دیگر زخمی ہوگئے۔ متوفی کی شناخت بانکا ضلع کے طاہر پور گاؤں باشندہ محمد عالم گیر (22) کے طور پر کی گئی ہے۔ بس پر 75 مزدور سوار تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمیوں کو کوچس پرائمری ہیلتھ مرکز میں داخل کرایا گیا ہے۔ شدید طور سے زخمی مزدوروں کو ابتدائی علاج کے بعد سہسرام صدر اسپتال ریفر کردیا گیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے لاش پوسٹ مارٹم کیلئے سہسرام صدر اسپتال بھیج دی ہے۔

اکولہ میں اردو ٹیچرس سنگھٹنا کا علاقائی سطح کا ایک روزہ تعلیمی سیمینار

آکولہ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی کے ذریعے):۔ ہر سال کی طرح امسال اردو ٹیچرس سنگھٹنا (امراوتی وبھاگ) آکولہ کا علاقائی سطح پر شہر کے فردوس کالونی میں واقع عبدالحق فنکشن ہال میں یک روزہ تعلیمی سیمینار اختتام پذیر ہوا۔ ڈاکٹر ذی۔ جے۔ خان صاحب کی صدارت میں انعقاد پذیر اس تعلیمی سیمینار میں داتا مائیرٹی ایجوکیشن سوسائٹی کے سیکریٹری محمد فاروق غلام غوث صاحب، مولانا آزاد اردو اسکول کے صدر الحاج عبدالغنی صاحب، شہر کے مشہور ایم۔ ڈی اور نگرسیوک ڈاکٹر زیشان حسین خان صاحب، ثمینہ اردو اسکول کے صدر جاوید خان، عنبرین اردو اسکول کے صدر الحاج غلام عارف صاحب، شکشک آگھاڑی امراوتی کے علاقائی صدر سید رازق صاحب، ذکاء اللہ صاحب عرف ڈبو سیٹھ (نگرسیوک)، کے۔ ایم۔ اصغر حسین کالج کے پرنسپل امتیاز خان صاحب، لکچرر محمد رفیق صاحب، اردو ٹیچرس سنگھٹنا کے علاقائی صدر ڈاکٹر صابر کمال صاحب اور شکشک آگھاڑی کے صدر محمد صادق صاحب بحیثیت مہمان خصوصی شریک رہے۔ حافظ شیخ فاروق صاحب کی تلاوت کلام پاک سے سیمینار کا آغاز ہوا بعد ازاں حاضرین مہمان اکرام کا اردو ٹیچرس سنگھٹنا کے ذمہ داران کی جانب سے گل پوشی کی گئی۔ ڈاکٹر اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام کی یوم پیدائش کے موقع "پرواچن پریرنا دیوس" اس عنوان کے تحت انصار احمد خان رہبر نے رہنمائی فرمائی۔ لکچرر محمد رفیق صاحب نے "اردو اساتذہ کے مسائل اور ان کا حل" اس عنوان پر اپنی بات کو حاضرین سامعین تک پہونچائی۔ "اردو ٹیچرس سنگھٹنا کے کام اور اس کا تعارف" عنوان پر سنگھٹنا کے علاقائی صدر ڈاکٹر صابر کمال صاحب نے بڑے ہی پر اثر انداز سے اپنی بات رکھی علاوہ ازیں سیمینار مختلف عنوانات کے تحت ڈاکٹر زیشان حسین خان صاحب اور محمد فاروق غلام غوث صاحب نے رہنمائی فرمائی۔ اس سیمینار میں اردو ٹیچرس سنگھٹنا کی ازسرنو تشکیل کی گئی انصار احمد خان رہبر کو آکولہ ضلعی صدر منتخب کیا گیا، تسکین اقبال محسن خان کو آکولہ شہر کا صدر بنایا گیا، آکولہ شہر کا صدر (دیہی) کے لئے ششیر خان کا انتخاب کیا گیا اس طرح ہر تعلقہ سطح پر تنی باڈی کی تشکیل علاقائی صدر کے کی گئی تشکیل میں تقریباً ۵۰ ہائی اسکول سے تعلق رکھنے والے اساتذہ کا انتخاب کیا گیا۔ سیمینار کے نظامت کے فرائض شاعر عمران ثانی نے بحسن وخوبی سے انجام دیکر اور لکچرر شیخ حسن کامن والے کے رسم شکریہ پر یہ سیمینار اختتام پذیر ہوا۔ اس سیمینار کو کامیاب بنانے کے لئے اردو ٹیچرس سنگھٹنا کے نائب صدر فیاض احمد خان، انصار احمد خان رہبر، ڈاکٹر عتیق صاحب، زید علی سر، رضوان سر، دیشگھہ سر، شہزاد سر (اتھر ون)، عرفان سر (ریل)، عبدالحمید خان صاحب، عاصم الدین سر، انصار سر (ریل)، نثار احمد شیخ، ضمیر الحسن، شجاور خان اور اردو ٹیچرس سنگھٹنا کے ذمہ داران وارکین نے انتھک جدوجہد کی۔

بھیونڈی راشٹروادی کی کارگردگی سے وزیر جیتندر راوہاڑ ناراض

پارٹی کے جائزہ اجلاس میں نے مقامی صدر کے کام کرنے کے طریقے پر اٹھائے سوال

بھیونڈی (ایس اے):۔ بھیونڈی کے پاپیدار ہال میں منعقدہ راشٹروادی پارٹی کے جائزہ اجلاس میں ریاستی ہاؤسنگ وزیر جیتندر راوہاڑ نے مقامی صدر بھگوان ٹاورے کے کام کرنے کے طریقے پر شدید نقطہ چینی کرتے ہوئے تنقید کا نشانہ بنایا اور کام کرنے کی صلاح دی۔ ہاؤسنگ وزیر جیتندر راوہاڑ نے پارٹی لیڈران اور کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ این سی پی ایک نظم وضبط والی پارٹی ہے۔ اگر پارٹی کے کارکنان کی تعداد کم ہے تو کوئی بات نہیں لیکن وہ وفادار ہونے چاہئے۔ لہذا غیر ڈسپلن پارٹی کارکنان کو اب مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ بھیونڈی شہر کے ضلعی جائزہ اجلاس سے خطاب کے دوران ہاؤسنگ وزیر جیتندر راوہاڑ نے مقامی صدر بھگوان ٹاورے کے کام کرنے کے طور طریقے پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کارکنان میں نظم وضبط کے فقدان کی وجہ سے آج یہاں اسٹیج پر ہجوم ہے جبکہ اسٹیج کے سامنے کی خالی پڑی کرسیوں سے یہاں موجود کارکنان کی تعداد میں کمی کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔ یہ اطمینان بخش نہیں ہے۔ پارٹی صرف بات کرکے نہیں بڑھتی، یہاں (سنگھٹن) تنظیم کمزور ہے۔ سچائی کو قبول کرنا سیکھیں، پارٹی کے پرانے اور نئے کارکنان کے آگے بڑھنے میں تکلیف نہیں ہونی چاہئے۔ پارٹی میں اپنی من مانی اور دھاندلی کو کم کریں، پارٹی کو تقویت دیں کسی کو جو بھی پارٹی کے لئے کام کررہا ہے، اگر پارٹی کے اعلی عہدیداروں و لیڈران کے وہاں وہ جاتے ہیں تو انہیں جانے دیں۔ وہ اپنی سطح پر پارٹی کا کام کر رہے ہیں۔ وہ پارٹی کے وقار کو بڑھا رہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ جو بھی پارٹی سے غداری کرے گا اسے باہر کا راستہ دکھایا جائے گا۔ پروگرام کی نظامت این سی پی کے مقامی جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ سنیل پاٹل نے کی اور پروگرام کو کامیاب بنانے میں جبار قاضی، پروین پاٹل، غیاث الدین انصاری، عارف علوی، راجیش چوان، رسول خان نے بھر پور تعاون کیا۔ جیتندر آوہاڑ نے سماج وادی پارٹی کے بھیونڈی مشرق کے ایم ایل اے رئیس شیخ کا نام لئے بغیر کہا کہ ایک شخص دس دن میں بھیونڈی آتا ہے اور ایم ایل اے بن جاتا ہے، اس سے آگاہ رہو کہ آپ کس کو ووٹ دے رہے ہیں، آپ خود کھائی میں پڑ رہے ہیں ہم شہر میں ماحول پیدا کرکے نہیں بھاگیں گے۔ ہمیں لوگوں کے دلوں میں جگہ بنانی ہوگی۔ شہر کے شہری پریشانیوں کا شکار ہیں انہیں انصاف کون دے گا؟ اس سوال کے جواب کے لئے ہی راشٹروادی پارٹی پوری مستعدی سے عوام کا کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اس موقع پر سابق ممبر پارلیمنٹ آنند پرانجپے، مقامی صدر بھگوان ٹاورے، خواتین سیل کی صدر سواتی کامبلے موجود تھی۔

سکم میں کورونا وائرس کے 27 نئے مریض، چار کی موت

گنگٹوک، 01 نومبر (یو این آئی) سکم میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس (کووڈ-19) کے 27 نئے کیسز سامنے آئے ہیں جبکہ چار متاثرہ مریضوں کی موت ہوچکی ہے۔ اس وقت ریاست میں کورونا کے 251 سرگرم کیسز ہیں اور اب تک 5353 افراد صحت یاب ہوچکے ہیں۔ ریاست میں ہلاکتوں کی تعداد 72 ہوگئی ہے

زرمبادلہ کے ذخائر میں مسلسل چوتھے ہفتے اضافہ

پہلی بار 560 ارب ڈالر کو عبور کیا

ممبئی، یکم نومبر (یو این آئی) ملک کا زرمبادلہ کا ذخائر 23 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں پہلی بار 560 ارب ڈالر کو عبور کر گیا۔ یہ مسلسل چوتھا ہفتہ ہے جب زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ ریزرو بینک کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، 23 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں 5.41 ارب ڈالر اضافے سے 560.53 ارب ڈالر رہا۔ اس سے قبل، 16 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 3.61 ارب ڈالر 555.12 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا، 9 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں 5.87 ارب ڈالر سے بڑھکر 551.51 ارب ڈالر، اور 02 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں 3.62 ارب ڈالر 545.64 ارب ڈالر رہا تھا۔ مرکزی بینک نے بتایا کہ 23 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے میں، زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا جزو، غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں میں 5.20 ارب ڈالر کے اضافے کے ساتھ 517.52 ارب ڈالر تک پہنچ گیا۔ سونے کے ذخائر بھی 175 ارب ڈالر اضافے سے 36.86 ارب ڈالر ہوگئے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ والے ذخائر 27 ارب ڈالر اضافے کے ساتھ 4.66 ارب ڈالر اور خصوصی ڈرائنگ رائٹس 8 ارب ڈالر کے اضافے سے 1.49 ارب ڈالر ہوگئے ہیں۔

عالمی وجوہات اور کمپنیوں کے سہ ماہی نتائج سے بازار کی چال طے ہوگی

ممبئی، یکم نومبر (یو این آئی) عالمی سطح پر کورونا وائرس کے انفکشن معاملوں میں اضافہ ہونے اور امریکہ میں حوصلہ افزائی کے پیکیج کے اعلانات کے سلسلے میں پیدا بے یقینی کی صورت حال کی وجہ سے گزشتہ ہفتے گھریلو شیئر بازار ڈھائی فیصد سے زیادہ پھسل گیا اور اگلے ہفتے بھی عالمی وجوہات اور کمپنیوں کے سہ ماہی نتائج سے بازار کی چال طے ہوگی۔ زیر جائزہ مدت کے دوران، بی ایس ای کے 30 شیئروں والا سینسری انڈیکس سینسیکس 2.63 فیصد یعنی 1071.43 پوائنٹس کی کمی سے 40 ہزار پوائنٹس کی نفسیاتی سطح سے نیچے 39614.07 پوائنٹس پر آگیا۔ اس مدت کے دوران نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) نفٹی 2.41 فیصد یعنی 287.95 پوائنٹس کی کمی سے 11642.40 پوائنٹس پر بند ہوا۔ اس مدت کے دوران بی ایس ای کا مڈکیپ 0.48 فیصد یعنی 71.48 پوائنٹس گر کر 14904.62 پوائنٹس پر اور اسمال کیپ 1.63 فیصد یعنی 246.51 پوائنٹس ٹوٹ کر 14888.08 پوائنٹس پر رہا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ابھی بھی عالمی سطح پر کورونا کے معاملوں میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی امریکہ میں صدارتی انتخابات کے درمیان اقتصادی حوصلہ افزائی پیکیج جاری کئے جانے کے امکان بہت کم نظر آرہا ہے۔ اس کا اثر عالمی بازار پر نظر آسکتا ہے۔ ساتھ ہی گھریلو سطح پر کمپنیوں کے سہ ماہی نتائج کے ساتھ ہی معیشت سے جڑے اعداد و شمار کا اثر بھی بازار پر نظر آسکتا ہے۔

کلمہ طیبہ کی بنیاد پر متحد و منظم ہونے کی تلقین

اسلامی تعلیمات پر عمل ناگزیر: ڈاکٹر سید آصف عمری

حیدرآباد یکم نومبر (یو این آئی) امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث تلنگانہ ڈاکٹر سید آصف عمری نے اپنے ایک صحافتی بیان میں کہا کہ امن، سکون، شانتی ہر دور، ہر ملک اور ہر انسان کیلئے ہمیشہ مسلمہ اور ضروری رہی ہے۔ آج جس نازک سنگین اور حساس دور سے ساری ملت اسلامیہ گزر رہی ہے اس نازک مرحلہ میں ہم تمام برادران وطن بالخصوص مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ ہر حال میں صبر وعمل کا مظاہرہ کریں۔ کسی بھی قسم کی غلط افواہوں، پروپگنڈوں، ہنگامہ آرائیوں سے دور رہیں۔ اسلامی تعلیمات ہر دور کی ضرورت رہی ہے۔ اسلام امن کا داعی ہے۔ مسلمانوں کو خیر امت بنایا گیا۔ لہذا حالات سازگار ہوں یا ناسازگار ہر حال میں ہمیں آپسی اتحاد و اتفاق، بھائی چارہ، امن و آشتی قائم رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ مولانا نے کہا کہ اسلام رشتہ محبت، مضبوط اخوت، غیر معمولی اتحاد اور سارے مسلمانوں کو جسد واحد کہتا ہے۔ اپنوں اور پرائیوں کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم دیتا ہے۔ مسلمان اپنے عائلی مسائل ومعاملات میں قرآن وسنت کے قوانین کے مطابق فیصلہ کرنے میں آزاد ہیں یہ حق اسے دستور ہند کے تحت ہے۔ وہ حقیر مفادات کیلئے اپنے ایمان کا سودا نہیں کرسکتا۔ تمام مسلم کلمہ طیبہ کی بنیاد پر متحد و منظم ہوکر اپنے اندر مقصد حیات کا شعور بیدار کریں ہر فرد علم دین سے آراستہ ہوں۔ مولانا ڈاکٹر سید آصف عمری نے کہا کہ نمازوں کی پابندی کا اہتمام، گھروں کے ماحول کو درست کرنے، اولاد کو اسلامی اصولوں پر ڈھالنے کی فکر کریں۔ غیر کاموں سے اجتناب کریں، سود، رشوت، فحش وبے حیائی، جہیز جوڑے کی لعنت کا عملی طور پر خاتمہ کریں۔ گھریلو عائلی مسائل، طلاق، خلع، وراثت وجائیداد کو مساجد میں دارالقضاء قائم کرکے حل کریں۔ معاشرہ میں پائی جانے والی برائیوں کے خاتمہ کیلئے پر امن طریقہ سے اصلاحی کمیٹیاں قائم کریں اور علمائے کرام کی رہنمائی کریں۔ اپنا وقت، اپنی صلاحیت، اپنا مال ہرگز برباد نہ کریں۔ شب وروز کا نظام العمل بنائیں۔ نوجوان تعلیم، تجارت، فن وٹکنالوجی میں آگے بڑھیں۔ دور حاضر کے خطرناک فتنوں، سوشیل میڈیا، بے بنیاد تقریر وتحریر سے اجتناب کریں۔ مولانا نے کہا کہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر ہی توکل اور بھروسہ کریں۔ اپنی استطاعت اور طاقت پر جدوجہد کریں۔ محنت ومشقت کے عادی بنیں۔ بزدلی، سستی، کاہلی، غفلت قوموں کی تباہی کا دروازہ ہے۔ اپنے اندر ہمت، عزم یقین محکم اور عمل پیہم کے جوہر پیدا کریں۔

30 لاکھ سے زیادہ کا ہوم لون ہوا سستا

ممبئی، یکم نومبر (یو این آئی) عوامی شعبہ کے یونین بینک آف انڈیا نے 30 لاکھ روپے سے زیادہ کے ہوم لون پر سود کی شرحوں میں 10 آدھار پوائنٹس کی کمی کی ہے۔ بینک نے آج یہاں جاری بیان میں کہا کہ اس طرح کے لون لینے والی خاتون قرض داروں کو سود میں پانچ آدھار پوائنٹس کی اضافی راحت دی جائے گی، جو اس کمی کے علاوہ 31 دسمبر 2020 تک بینک میں ہوم لون پر زیرو پروسیسنگ چارج رہیں گے۔ سود کی شرحیں یکم نومبر 2020 سے نافذ ہوگئی ہیں۔ کار اور ایجوکیشن لون پر بھی کوئی پروسیسنگ چارج نہیں رہیگا۔ بینک نے گاہکوں تک پہنچنے کیلئے ریٹیل اور ایم ایس ایم ای لون کیلئے کئی مہم چلائی ہیں۔

اے پی میں کسانوں اور خواتین کا راستہ روکو پروگرام

حیدرآباد یکم نومبر (یو این آئی) اے پی کے کسانوں اور خواتین نے آج راستہ روکو پروگرام کا اہتمام کیا۔ ایک ریاست ایک دارالحکومت کے نعرہ کے ساتھ چلائی جارہی تحریک کے حصہ کے طور پر گذشتہ روز کئے گئے جیل بھرو پروگرام کے دوران خاتون احتجاجیوں کے ساتھ پولیس کے مبینہ نامناسب سلوک پر آج دارالحکومت کے علاقہ تھلورو میں کسانوں کی بڑی تعداد نے احتجاج کیا اور دھرنا دیا۔ ان کسانوں اور خواتین نے ان پر مبینہ حملہ کرنے والے پولیس ملازمین کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا اور حکومت و پولیس مخالف نعرہ بازی کی۔ کسانوں کی جانب سے گذشتہ روز چلو گنٹور اور جیل بھرو پروگرام کی بھی اپیل کی گئی تھی جس کی حمایت ریاست کی اصل اپوزیشن تلگودیشم نے کی۔ اس دھرنے کے موقع پر کسان لیڈروں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پر امن احتجاج کرنے والی خواتین کے ساتھ پولیس نے نامناسب رویہ اختیار کیا اور ان کی توہین کی گئی جو مہذب سماج پر ایک دھبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ہدایت پر یہ کام کیا گیا ہے جو انتہائی افسوسناک ہے۔ اس احتجاج کے حصہ کے طور پر امراوتی کے بعض دیہاتوں میں بند کا بھی اہتمام کیا گیا۔ خاتون احتجاجیوں نے کہا کہ کسانوں کو ہاتھ میں ہتھکڑی ڈالی گئی تھی جس پر بھی وہ احتجاج کررہی تھیں تاہم احتجاج کے دوران پولیس کا رویہ ان کے ساتھ نامناسب تھا۔

اترپردیش کی سات سیٹوں پر ضمنی انتخابات کی تشہیر ختم

لکھنؤ، یکم نومبر (یو این آئی) اترپردیش کی سات اسمبلی سیٹوں پر تین نومبر کو ہونے والی ووٹنگ کیلئے آج شام چھ بجے تشہیر ختم ہوگئی۔ امروہہ کی نوگاواں سعادت، بلند شہر، فیروزآباد کی ٹنڈلا، اناؤ کی بانگرمؤ، کانپور کی گھاٹم پور، دیوریا اور جونپور کی ملہانی سیٹ پر منگل کو ووٹنگ ہوگی۔ ان میں چھ سیٹیں بھارتیہ جنتا پارٹی کے پاس اور ایک ملہانی سیٹ سماجوادی پارٹی کے پاس تھی۔ امیدوار اب گھر گھر جاکر تشہیر کررہے ہیں۔

تلنگانہ میں کوویڈ 19 کے 1416 نئے معاملات درج

حیدرآباد یکم نومبر (یو این آئی) تلنگانہ میں کوویڈ 19 کے مثبت معاملات میں اضافہ جاری ہے کیونکہ ریاست میں 1416 نئے معاملات درج کئے گئے ہیں جس کے بعد ریاست میں معاملات کی تعداد بڑھ کر 2,40,048 ہوگئی ہے۔ ریاست میں بہ حیثیت مجموعی اموات کی تعداد بڑھ کر 1341 ہوگئی ہے کیونکہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 5 اموات ہوئی ہیں۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ ریاست میں اموات کی شرح 0.51 فیصد ہے جبکہ ملک گیر سطح پر اموات کی شرح 1.5 فیصد ہے۔

امپائر علیم ڈار کا ایک اور عالمی ریکارڈ: پولیس افسر کا بیٹا کرکٹ قوانین پر مامور

اسلام آباد: پاکستانی کرکٹ امپائر علیم ڈار یکم نومبر یعنی آج پاکستان اور زمبابوے کے درمیان راولپنڈی میں دوسرے ون ڈے انٹرنیشنل میں امپائرنگ کے لیے میدان میں اترے تو یہ ان کا 210 واں ون ڈے انٹرنیشنل میچ تھا۔ اس طرح انھوں نے جنوبی افریقہ کے روڈی کرٹزن کے 209 میچوں کا عالمی ریکارڈ اپنے نام کرلیا ہے۔ علیم ڈار سب سے زیادہ ٹیسٹ میچوں میں امپائرنگ کا اعزاز پہلے ہی حاصل کرچکے ہیں۔ ابتک وہ 132 ٹیسٹ میچوں میں امپائرنگ کرچکے ہیں۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ ویسٹ انڈیز کے اسٹیو بکنر کا تھا جنھوں نے 128 ٹیسٹ میچوں میں امپائرنگ کی تھی۔ ان دو عالمی ریکارڈز کے بعد علیم ڈار کی نظریں سب سے زیادہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں میں امپائرنگ کے عالمی ریکارڈ پر بھی مرکوز ہیں۔ سب سے زیادہ 49 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں میں امپائرنگ کا اعزاز اس وقت پاکستان کے احسن رضا کو حاصل ہے جبکہ علیم ڈار ابتک 46 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں میں امپائرنگ کرچکے ہیں۔ پاکستان اور زمبابوے کے درمیان ہونے والی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں علیم ڈار کو پہلے اور تیسرے میچ میں امپائر مقرر کیا گیا ہے اس طرح ان کے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں کی تعداد 48 ہوجائے گی تاہم ان کے اور احسن رضا کے درمیان سب سے زیادہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں میں امپائرنگ کا دلچسپ مقابلہ جاری رہے گا کیونکہ احسن رضا سیریز کے دو میچوں میں امپائرنگ کریں گے اور وہ علیم ڈار سے آگے ہی رہیں گے۔ احسن رضا کے لیے 8 نومبر کو راولپنڈی میں ہونے والا سیریز کا دوسرا میچ اس لیے یادگار ہوگا کہ وہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچوں کی نصف سنچری مکمل کرنے والے دنیا کے پہلے امپائر بن جائیں گے۔ سیریز کے اختتام پر احسن رضا کے ٹی ٹوئنٹی میچوں کی تعداد 51 ہوجائے گی۔

والد اور بیٹے کی قوانین دوستی: علیم ڈار اور ان کے والد میں یہ قدر مشترک ہے کہ دونوں نے قوانین کی پاسداری اور ان پر عمل درآمد کو اپنا مقصد بنایا۔ فرق صرف اتنا ہے کہ والد پولیس افسر کی حیثیت سے ملکی قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بناتے رہے جبکہ علیم ڈار کرکٹ قوانین کی پابندی کرانے کی ذمہ داری سنبھالے ہوئے ہیں۔ علیم ڈار کے والد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے عہدے سے ریٹائر ہوئے تھے۔ انھیں اپنے بیٹے پر بڑا ناز تھا اور وہ ان کے امپائرنگ کے فیصلوں میں بہت دلچسپی لیا کرتے تھے اور ان فیصلوں پر دونوں کے درمیان گفتگو بھی ہوتی تھی۔ والد کی دیرینہ خواہش تھی کہ علیم ڈار آئی سی سی کے بہترین امپائر کا ایوارڈ حاصل کریں اور وہ ہر سال یہ امید لگائے ہوتے تھے کہ اس بار یہ ایوارڈ علیم ڈار کو ملے گا لیکن اسی انتظار میں تین سال گزر گئے اور جب علیم ڈار نے سنہ 2009 میں پہلی بار بہترین امپائر کا آئی سی سی ایوارڈ جیتا تو ان کے والد اس دنیا میں موجود نہ تھے۔ علیم ڈار کے لیے وہ لمحہ بہت کٹھن تھا جب وہ آئی سی سی ایوارڈ ملنے کے بعد ایئرپورٹ سے سیدھے اپنے والد کی قبر پر گئے اور اس پر ایوارڈ کی ٹرافی رکھ دی اور کافی دیر تک روتے رہے۔

فیصلوں کے اعتبار سے بہترین ٹیسٹ: علیم ڈار کے بین الاقوامی کریئر میں یوں تو کئی اہم میچز ہیں جن میں ان کے درست فیصلوں کو یاد رکھا جاتا ہے لیکن 2009، ▯ کی ایشیز سیریز کا کارڈف ٹیسٹ علیم ڈار کے لیے یادگار رہا تھا جس میں ان کے درست فیصلوں کو سب نے سراہا تھا۔ یہ وہی ٹیسٹ میچ ہے جس میں جیمز اینڈرسن اور مونٹی پنیسر نے گیارہ اعشاریہ تین اوورز کھیل کر انگلینڈ کو شکست سے بچایا تھا۔ اس میچ کے آخری لمحات علیم ڈار کے لیے بھی کسی امتحان سے کم نہ تھے جس میں وہ سرخرو رہے تھے۔ علیم ڈار کے درست فیصلوں کی لمبی فہرست میں سچن تندولکر کو مونٹی پنیسر کی گیند پر ایل بی ڈبلیو دیے جانے کا فیصلہ بھی شامل ہے۔ یہ مونٹی پنیسر کی اپنے پہلے ٹیسٹ میں پہلی وکٹ بھی تھی۔ علیم ڈار کی درست فیصلے دینے کی صلاحیت کا ایک ثبوت 2011 کا عالمی کپ بھی ہے جس میں ان کے 15 فیصلوں پر ریویو لیے گئے تھے اور ٹیکنالوجی نے تمام 15 فیصلے درست ثابت کیے تھے۔ اس ورلڈ کپ میں وہ واحد امپائر تھے جن کا کوئی بھی فیصلہ ڈی آر ایس میں غلط ثابت نہ ہوا۔

علیم ڈار کو متعدد مرتبہ اپنے فیصلوں پر کپتانوں کے جارحانہ رویوں کا بھی سامنا رہا جیسا کہ 2010 کی ایشیز سیریز کے میلبرن ٹیسٹ میں آسٹریلوی کپتان رکی پونٹنگ ان کے ساتھ نامناسب انداز اختیار کیے ہوئے تھے لیکن بعد میں انھیں اپنے رویے پر معافی مانگنی پڑی تھی اور یہ کہنا پڑا تھا کہ وہ علیم ڈار کا احترام کرتے ہیں اور ان کی بحث علیم ڈار سے نہیں بلکہ ٹیکنالوجی سے تھی۔ ایک کامیاب کرکٹر کی طرح کامیاب امپائر کے لیے بھی یہی پیمانہ مقرر ہے کہ وہ جسمانی اور ذہنی طور پر کتنا مضبوط ہے اور اس کی نگاہ درست فیصلہ کرنے کی کتنی صلاحیت رکھتی ہے۔ انھی خوبیوں کی وجہ سے علیم ڈار اپنے پورے کریئر میں احترام کی نظر سے دیکھے جاتے رہے ہیں۔ ان کے ساتھی امپائرز ان کی صلاحیتوں کے معترف اور ان کے ساتھ میدان میں موجود کرکٹرز بھی یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ علیم ڈار کے فیصلوں کو سوچ سمجھ کر ہی چیلنج کیا جاسکتا ہے کیونکہ ان کے بہت کم فیصلے غلط ثابت ہوئے ہیں اور وہ امپائرنگ کا ایک خاص معیار مقرر کرچکے ہیں۔ علیم ڈار نے اپنی امپائرنگ کے بارے میں بہت ہی سادہ اصول اپنا رکھا ہے کہ غلطی ہر انسان سے ہوسکتی ہے لیکن اگر کوئی فیصلہ تبدیل ہو جائے تو اسے اپنے ذہن پر سوار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے آپ کی توجہ ہٹ جاتی ہے اور آپ ایک اور غلطی سرزد کر بیٹھتے ہیں۔

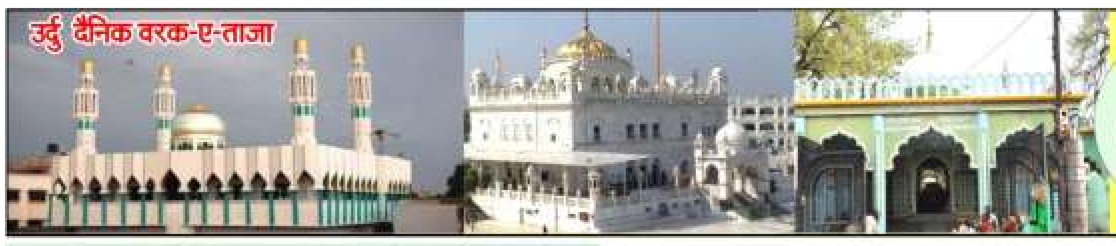

بندوق کی دھاک پر جویلرس کو لوٹنے کی کوشش

مدکھیڑ: یکم/ نومبر۔ (ورق تازہ نیوز) مدکھیڑ شہر کے سبھاش گنج مونڈھا علاقہ میں واقع پرساد جویلرس کے مالک راگھویندر پاتوار کو شام کے وقت بندوق و خنجر دکھا کر تین نامعلوم افراد نے لوٹنے کی کوشش کی ۔یہ واقعہ گزشتہ شب آٹھ بجے پونے آٹھ بجے رونما ہوا ۔مدکھیڑ شہر کے سبھاش گنج مونڈھا میں 31/ اکتوبر کو رات کے وقت تین لٹیرے موٹر سائیکل پر آئے اور پرساد جیولرس کے مالک راگھویندر پاتورس جو اپنی دوکان بند کر کے سونے چاندی کے زیور وپیسوں کا بیاگ دوکان کے باہر لے آئے تو تین لٹیروں نے راگھویندر کی سمت بندوق دکھائی اور انکے پاس موجود بیاگ چھیننے کی کوشش کی اور انھیں زمین پر گرا کر خنجر و بندوق دکھا کر مار پیٹ شروع کردی ۔اسی وقت آس پاس کے دوکانداروں کو علم ہوا کہ پاتوار کو کوئی مار پیٹ کر رہا ہے ۔جس کے بعد شور و شرابہ شروع ہوگیا۔ یہ حالات دیکھ کر لٹیرے موٹر سائکل بغیر کچھ سامان لوٹ کر فرار ہوگئے ۔اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پی آئی سنیل نکاڑے کی رہنمائی میں اے پی آئی سریش بھالے پولس ملازمین ٹھاکور پاچپال شندے شیخ کے علاوہ دیگر ملازمین جائے واردات پر پہنچ گئے ۔سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر لٹیروں کی شناخت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

ناندیڑ ضلع میں کورونا متاثرین کی شفایاب کی شرح 97فیصد سے زائد

نئے پازیٹیو کیسز میں کمی کا سلسلہ جاری' 532 مریض زیر علاج

ناندیڑ: یکم/نومبر۔ (ورق تازہ نیوز) آج اتوار یکم نومبر کو ضلع میں کورونا سے متاثرہ 45 افراد کو صحت مند ہونے کے بعد اسپتالوں سے فارغ کیا گیا۔ دریں اثنا 55 افراد کورونا پازیٹیو پائے گئے۔ ان میں سے 39 آر ٹی پی سی آر ٹیسٹنگ اور 16 اینٹیجن کٹس ٹیسٹنگ میں مثبت آئے ہیں۔ آج 1 ہزار 045 رپورٹس میں سے 981 رپورٹس منفی آئی ہیں۔ ضلع میں اب متاثرین کی مجموعی تعداد 19 ہزار 174 ہوگئی ہے جن میں سے 17 ہزار 979 مریضوں کو طبی علاج کے بعد فارغ کردیا گیا ہے۔ اب اسپتالوں میں کل 532 مریض زیر علاج ہیں اور ان میں سے 35 کی حالت تشویشناک ہے۔ آج کی رپورٹ کے مطابق ایک متاثرہ مریض علاج کے دوران دم توڑ گیا۔ وشنو پوری ناندیڑ کا ایک 65 سالہ شخص اتوار یکم نومبر کو نجی اسپتال میں زیر علاج چل بسا۔ لہذا ضلع میں مہلوکین کی تعداد 514 ہوگئی ہے۔ آج جو مریض ٹھیک ہوئے ہیں ان میں گورنمنٹ میڈیکل کالج وشنو پوری 15، کنوٹ کووڈ ہسپتال اور ہوم آئسولیشن 3، دیگلور کووڈ ہسپتال اور ہوم آئسولیشن 2، نجی اسپتال 10، ڈسٹرکٹ ہسپتال کووڈ اسپتال ناندیڑ 4، بلولی کوڈ ہسپتال اور ہوم آئسولیشن 1، این آر آئی بھون' میونسپل کارپوریشن کے تحت ہوم آئسولیشن 10 سمیت۔ 45 متاثرہ افراد کو طبی علاج کے بعد فارغ کردیا گیا ہے۔ اس طرح اب ضلع میں شفایاب مریضوں کا تناسب 97.12 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ آج کے آر ٹی پی سی آر کے معائنہ میں ناندیڑ میونسپل حدود میں 27، مدکھیڑ تعلقہ 1، قندھار 3، ہنگولی 1، بھوکر 3، لوہا 1، دھرم آباد 2، پربھنی 1۔ مجموعی طور پر 39 پازیٹیو پائے گئے۔ اینٹیجن ٹیسٹ میں ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں 6، کنوٹ میں 3، دیگلور میں 1، قندھار میں 1، حمایت نگر میں 1، ماہور میں 1 اور بلولی میں 3 نئے مریض پازیٹیو ملے ہیں گیا۔ ضلع میں 532 مریضوں کا علاج جاری ہے۔ ان میں گورنمنٹ میڈیکل کالج وشنوپوری ناندیڑ میں 143، ڈسٹرکٹ اسپتال کووڈ ہسپتال ناندیڑ میں 27، ڈسٹرکٹ ہسپتال کووڈ ہسپتال ناندیڑ (نئی عمارت) میں 33، این آر آئی بلڈنگ اور کارپوریشن کے تحت ہوم آئسولیشن 110 مکھیڑ کووڈ ہسپتال اور ہوم آئسولیشن میں 16، کنوٹ کووڈ اسپتال اور ہوم آئسولیشن 26، دیگلور کوڈ ہسپتال اور ہوم آئسولیشن 4، حدگاؤں کوڈ اسپتال اور ہوم آئسولیشن 8، لوہا کوڈ ہسپتال اور 4، بلولی کوڈ کیئر سنٹر 24، بھوکر کوڈ کیئر سنٹر اور 6، اردھاپور تعلقہ 13، بارڈ 1، دھرم آباد تعلقہ 7 حمایت نگر 4، قندھار 10، ماؤدی 2، مدکھیڑ 70 نجی اسپتال، 2 حیدرآباد اور 1 اورنگ آباد میں زیر علاج ہیں۔ اب ضلع میں یکم نومبر کو وشنوپوری گورنمنٹ میڈیکل کالج میں 91 بیڈ مریضوں کیلئے اور ڈسٹرکٹ ہسپتال کووڈ اسپتال میں 69۔ بیڈ خالی ہے۔

اُستاد کوچنگ کلاسس کے کامیابی کے 14 سال مکمل

ناندیڑ: ناندیڑ شہر میں تعلیمی سرگرمیوں انجام دیتے ہوئے استاد کوچنگ کلاسس نے آج کامیاب 14 سال مکمل ہوگئے ۔کوچنگ کلاسس کا آغاز 2006 میں چینتہ نگر ناندیڑ سے ہوا تھا۔ اور آج قدیم شہر کے حیدر باغ پانی کی ٹاکی کے روبرو بھی ایک نئی برانچ جاری ہے۔ کلاسس کے ڈائریکٹر سید استاد ابراہیم نے آج اخباری نمائندوں کو اپنے 14 سال کے طویل سفر تعلیم اور ادارے ھذا سے جماعت ہفتم تا دہم کے طلباء کے علاوہ گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے علاوہ پروفیشنل کورس میں پالی ٹیکنیک اور انجینئرنگ اور قومی اور بین الاقوامی سطح پر اعلی عہدوں پر اپنی خدمات کی تفصیلات سے واقف کروایا۔ انھوں نے بتایا کہ انکی کلاسس میں ذہین وقابل غریب طلباء وطالبات کو فیس میں خصوصی رعایت دی جائے گی۔ استاد سید ابراہیم نے یہ بھی کہا کہ مختلف تعلیمی اداروں ماتوشری کالج آف انجینئرنگ، وسنت راو نائیک انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، رتنیشوری پالی ٹیکنیک کالج میں 7 سال خدمات انجام دیں۔ اور ساتھ ہی 2017 میں ضلع سطح پر نیٹ آفسر کی خدمات انجام دیں۔ حال ہی میں استاد سر نے طلباء کو مکمل اور مسلسل وقت کی فراہمی اور بہترین رہنمائی کی خاطر اقراء انٹرنیشنل انگلش اسکول و جونیئر کالج کے چار سالہ طویل سفر جس میں دو سال بطور پرنسپل کی خدمات سے سبکدوشی حاصل کی ۔پندرہویں سال کے آغاز میں استاد کوچنگ کلاسس نے جماعت گیارہویں اور بارہویں کے طلباء کے لیے ماہر اساتذہ (جو ریاست تلنگانہ وراجستھان سے تعلق رکھتے ہیں) کا انتظام کیا ہے ۔قدیم وجدید شہر میں کریش کورس (Crash Course) کے لیے کیا ہے جہاں تمام مضامین ایک ہی چھت کے نیچے فراہم کیے جائینگے ۔خواہشمند طلباء کے لیے رجسٹریشن کا آغاز کردیا گیا ہے، انشاء اللہ کلاسس بھی عنقریب آغاز ہوجائے گا۔ جس میں حکومت کی جانب سے کوویڈ 19 کے لیے دی گئی ہدایات پر عمل آوری ہوگی۔ علاوہ ازیں جماعت 7th to 10th (ہفتم تا دہم) کی کلاسس کا آغاز بھی کیا جائیگا جس میں اردو اور انگلش میڈیم کے تمام مضامین شامل کیے جائینگے

دیسی پستول کے ساتھ گھومنے والا نوجوان پکڑا گیا

2 دن کیلئے پی سی آر میں روانگی

ناندیڑ: یکم/ نومبر۔ (ورق تازہ نیوز) پستول کے ساتھ گھومنے والے نوجوان کو اے ڈی ایس (انسداد ڈکیتی دستہ) نے کل رات گرفتار کیا ہے جسے آج یکم نومبر کو فرسٹ جوڈیشل مجسٹریٹ جی ایس پھلجھڑے کے اجلاس میں پیش کرنے پر اسے دو دن کیلئے پولس کسٹڈی میں بھیج دیا ہے۔ اے ڈی ایس کے چیف اے پی آئی دشرتھ آڈے اور انکے معاونین جسپال سنگھ کالوکشن مڑے شیخ عزرائیل ہیمنت کامڑے راج ٹھاکرے داسرے بودھ گرے گشت پر معمور تھے۔ شب بارہ بجے لاتور پھاٹہ پر 24 سالہ نوجوان نظر آیا جب سے اس روک کر پوچھ تاچھ کی گئی تو اس نے نام للیت ستیہ نارائن شرما عمر 24 سال ساکن کوٹھا بتایا۔ رات دیر گئے تک گھومنے کی وجوہات پوچھنے پر وہ اطمینان بخش جواب نہیں سکا اسلئے پولس کو شک وشبہ ہوا۔ اور تلاشی لی گئی۔ اس دوران اسکی تحویل سے دیسی ساخت کی پستول اور پانچ گولیاں برآمد ہوئے۔ دیہی پولس اسٹیشن میں نوجوان کے خلاف مقدمہ درج کردیا گیا۔ اور آج اتوار کو عدالت میں پیش کرنے پر جج نے مزید تفتیش کیلئے پولس کسٹڈی ریمانڈ میں دو دن تک رکھنے کا حکم دیا۔

7 نومبر تک آن لائن مہا روزگار میلہ' 3 ہزار 653 مختلف آسامیوں پر بھرتی

ناندیڑ: یکم/ نومبر۔ (ورق تازہ نیوز) اسکل ڈولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ، ڈویژنل کمشنریٹ اورنگ آباد نے 7 نومبر 2020 تک ایک آن لائن مہا روزگار میلہ منعقد کیا ہے۔ ایس ایس سی، ایچ ایس سی، آئی ٹی آئی، گریجویٹس، ڈپلومہ اور انجینئرنگ گریجویٹس، ایم بی اے، وغیرہ کے لئے مختلف شعبوں میں 3 ہزار 653 آسامیاں خالی ہیں اور اہل امیدواروں کو اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ مختلف آسامیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔ ٹرنر/ فٹر/ ویلڈر/ مشینیسٹ/ الیکٹریکل پوسٹوں کی تعداد 50، ٹرینی پروڈکشن انجینئر 3، ٹرینی انجینئر 5، فٹر 4، ٹرنر 6، سپروائزر 30، الیکٹریشن (ٹرینی اپرنٹس) 45، وائرمین (ٹرینی اپرینٹ) 45، انشورنس کنسلٹنٹ 500، تعمیرات ویلڈنگ، الیکٹریشن صحت کی دیکھ بھال، پلمبنگ 130، سیکورٹی گارڈ 85، سیکورٹی گارڈ 40، ٹرینی آپریٹر 600، ویلڈر/ فٹر/ مشینیسٹ 5، ٹرینی آپریٹر 5، فٹر/ مشینی/ ٹرنر/ CNC / 30 COE، اپرینٹس اپرینٹس ٹرینی 300، بزنس کو آرڈینیٹر (خواتین) 2، بزنس ڈولپمنٹ آفیسر ایکسپورٹ (تیلی) 2، مشین آپریٹر 4، الیکٹریشن 2، کیسٹ (مرد) 2، ویب ڈولپر 1، جرنلسٹ 1، ٹرینی 100، ویلڈر 2، سیلز مینیجر 2، ایجنسی لیڈر/ ڈولپمنٹ آفیسر 8، فنانشل ایڈوائزر 15، الیکٹریشن 4، وائرمین 3، اکاونٹ اینڈ بیک آفس مینجمنٹ 3، الیکٹریشن 1، الیکٹریکل میکینک 1، ٹرینی 100، سیکورٹی گارڈ 100، فیلڈ آفیسر 5، سپروائزر 5، ٹرینی آپریٹر 50 ٹرینی 100، ویلڈر 20، فٹر 15، مشینیسٹ 15، ٹرینی 100، فٹر/ ویلڈر/ پینٹر/ ڈی زیل میکینک 100، جاب ٹرینی 100، ٹرینی آپریٹر 50، ٹرینی آپریٹر 50، ایسوسی ایٹ۔ سپروائزر 2، کیو۔ اے اسسٹنٹ 2، مینوفیکچرنگ کیسٹ 2، ٹرینی مشین آپریٹر 2، یہودی۔ آفیسر پروڈکشن 3، جونیئر آفیسر سلیٹ 5، ماہر لاجسٹک ایگزیکٹو 1، ٹیکنیشن 2، الیکٹریشن 1، الیکٹریشن 4، الیکٹریشن 4، الیکٹریشن 2، ٹیکنیشن 52، ٹرینی 500، ٹرینی 100، سی این سی آپریٹر 120 کل 3 ہزار 653 آسامیاں خالی ہیں۔ اس میلے میں حصہ لینے کے لئے مذکورہ خالی آسامیاں اس محکمہ کی ویب سائٹ www.mahaswayam.gov.in پر دستیاب ہیں۔ جس امیدوار نے رجسٹر ڈ نہیں کیا وہ اپنا اندراج کروائیں اور درخواست دیں۔ اس میلے کے لئے، جے بالاجی انٹرپرائزز اورنگ آباد، ایسپائر آٹو پارٹس پرائیوٹ۔ اورنگ آباد، آکار آٹو انڈسٹریز لمیٹڈ اورنگ آباد، چوگولی انڈسٹریز پرائیوٹ پونے، ایم ایس ای ڈی سی ایل آفس اورنگ آباد، چیف لائف انشورنس ایڈوائزری اتھارٹی، فرسٹ ایجوکیشن فاؤنڈیشن، سیکیورٹی اینڈ انٹیلیجنس سروسز انڈیا لمیٹڈ۔ گوا، راکشا سیکیورٹی فورس، ہنگولی، ویراج پروفائل لمیٹڈ پالگھر، مسٹر۔ گروکرپا انجینئرنگ ورکس عثمان آباد، دھوت ٹرانسمیشن اورنگ آباد، مہندرا اسٹیل سروس لمیٹڈ پونے، این آر بی بیئرنگ اورنگ آباد، حساس ایجوکیشن لمیٹڈ پونے اور شری سائی ریسرچ لیب وغیرہ۔ امیدواروں کو ملازمت دیں گے۔ مزید معلومات کے لئے فون نمبر 4 2 5 1 6 7 02462 پر رابطہ کریں۔

فیروز خان کانگریس بلولی تعلقہ اقلیتی سیل کے صدر نامزدگی

بلولی: (ابرار بیگ) صدر اقلیتی سیل کانگریس پارٹی ضلع ناندیڑ جناب شمیم عبداللہ نے فیروز خان کو کانگریس شعبہ اقلیت بلولی تعلقہ صدر نامزد کرتے ہوئے مکتوب دیا۔ فیروز خان نے صدر نامزد ہونے پر تمام قائدین سے اظہار تشکر کیا۔ اور آئندہ کیلئے پارٹی کو مضبوط کرنے اور اقلیتوں کے مسائل کو حل کرنے کی یقین دہانی کروائی۔ فیروز خان کو بلولی کے سیاسی وسماجی قائدین نے نامزدگی پر مبارکباد پیش کی۔

قدیم گنج میں عائشہ سرجیکل کیئر و ہاسپٹل کا افتتاح

ناندیڑ: (راست) آج بروز اتوار کو قدیم گنج میں مجلس اتحاد المسلمین کے شہر صدر صابر چاوس کے ہاتھوں عائشہ سرجیکل کیئر و ہاسپٹل کا افتتاح عمل میں آیا۔ اکبر میڈیکل کے بازو واقع اس اسپتال میں خواتین وبچوں کے امراض کی تشخیص کی جاتی ہے صبح دس بجے سے دوپہر 1 بجے اور دوپہر 3 بجے سے رات 9 بجے تک اسپتال میں ڈاکٹر کی خدمات دستیاب رہیں گی۔ کلینک کے آغاز پر صابر چاوس نے ڈاکٹر عائشہ کو مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع شہر کے معروف ڈاکٹر فاروق گھانچی ڈاکٹر قادر وغیرہ نے بھی شرکت کی۔

گلگت بلتستان سے پاکستان غیر قانونی قبضہ فوری طور ہٹائے: ہندوستان

نئی دہلی، نومبر (یو این آئی) ہندوستان نے پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان کے گلگت بلتستان کو صوبہ بنانے کے اعلان کی سخت مخالفت کرتے ہوئے پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے پورے مقبوضہ علاقے کو فوری طور پر خالی کر کے ہندوستان کے حوالے کرے وزارت خارجہ کے ترجمان انوراگ شریواستو نے یہاں پاکستانی وزیر اعظم کے گلگت بلتستان کو صوبے کا درجہ دینے کے تعلق سے میڈیا کی جانب سے رد عمل جاننے پر کہا ''ہندوستان کی حکومت پاکستان کے جبری اور غیر قانونی طور پر قبضہ کئے گئے علاقے کی سابق صورتحال کو تبدیل کرنے کی کوشش کو سختی سے مسترد کرتا ہے''۔ انہوں نے دوہرایا کہ گلگت بلتستان سمیت ریاست جموں وکشمیر اور لداخ کا پورا علاقہ 1947 کے جموں و کشمیر کے ہندوستان میں مکمل قانونی اور ناقابل تغیر الحاق کے بعد ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔

مسیجنگ کی دنیا میں واٹس ایپ نے طے کیا نیا سنگ میل

مینلو پارک، کیلیفورنیا یکم نومبر [یو این آئی] مسیجنگ کی دنیا میں واٹس ایپ نے ایک نیا سنگ میل طے کرلیا۔ فیس بک کے بانی مارک زکربرگ نے کمپنی کی سہ ماہی رپورٹ میں بتایا کہ واٹس ایپ پر صارفین اب روزانہ 100 ارب یا یوں کہہ لیں کہ ایک کھرب میسیجز بھیج رہے ہیں۔ کہا جارہا ہے کہ سر دست واٹس ایپ کا کسی بھی میسیجنگ ایپ بشمول فیس بک میسیجر سے کوئی مقابلہ نہیں۔ قبل ازیں جب اعداد وشمار سامنے آئے تھے تو ایپل کی سروسز واٹس ایپ کے مقابلے میں بہت پیچھے تھیں، یہاں تک کہ چین کی وی چیٹ جس کے ایک ارب سے زیادہ صارفین ہیں، روزانہ پیغامات کے معاملے میں واٹس ایپ سے پیچھے ہے۔ آج سے چھ سال قبل 2014 کے شروع میں اس وقت کے واٹس ایپ کے چیف ایگزیکٹیو جان کوم نے ایک تقریب میں بتایا تھا کہ اس میسیجنگ ایپ میں روزانہ 50 ارب میسیجز بھیجے جاتے ہیں۔ اس وقت واٹس ایپ کے صارفین کی تعداد 50 کروڑ کے قریب تھی۔ اب یہ تعداد دو ارب سے زیادہ ہوچکی ہے، جبکہ مقبولیت میں کوئی اسمارٹ فون ایپ بشمول فیس بک کی دیگر ایپس بھی اس کا مقابلہ نہیں کرسکتیں۔ واٹس ایپ کے موجودہ سربراہ ول کیتھا کارٹ نے ایک ٹوئٹ میں بتایا 'اس سال ہم سب نے اپنے پیاروں سے رابطوں اور کاروبار کے لیے میسجنگ پر بہت زیادہ انحصار کیا'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہمیں فخر ہے کہ واٹس ایپ روزانہ سو ارب پیغامات بھیجنے کے قابل ہوگئی اور ہم مزید آگے بڑھنے کے لیے پر امید ہیں۔ واٹس ایپ کو سب سے پہلے 2009 میں متعارف کرایا گیا تھا اور 2014 میں فیس بک نے اسے 19 ارب ڈالرز کے عوض خرید لیا تھا۔

کرناٹک میں معاملات میں کمی جاری

بنگلورو، یکم نومبر (یو این آئی) کرناٹک میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کورونا وائرس کے 3,652 نئے معاملے سامنے آنے کے بعد متاثرین کی تعداد اتوار کی رات 8.27 لاکھ کے پار پہنچ گئی لیکن راحت کی بات یہ ہے کہ اس دوران فعال معاملات میں مزید کمی درج کی گئی ہے۔ کورونا انفیکشن کے معاملہ میں کرناٹک مہاراشٹر اور آندھرا پردیش کے بعد تیسرے نمبر پر ہے۔ تملناڈو انفیکشن کے معاملہ میں چوتھے نمبر پر ہے۔ کورونا وائرس کی وجہ سے ہوئی اموات کے معاملہ میں کرناٹک اب مہاراشٹر کے بعد دوسرے نمبر پر جبکہ تملناڈو تیسرے نمبر پر ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ریاست میں متاثرین کی تعداد 8,27,064 ہوگئی ہے۔ اس دوران 8,053 مزید مریضوں کے صحت یاب ہوجانے سے اس مرض سے نجات پانے والوں کی تعداد بڑھ کر 7,65,261 ہوگئی ہے۔

آئی پی ایل 2020: راجستھان کی 60 رنوں سے شکست

کولکتہ کے پلے آف میں جانے کے امکانات برقرار

دبئی: دبئی میں کھیلے جارہے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2020 کے 54 ویں میچ میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے راجستھان رائلز کو 60 رنز سے شکست دے دی۔ اس فتح کے ساتھ ہی کولکتہ کے پلے آف میں کوالیفائی کرنے کے امکانات برقرار ہیں۔ کولکتہ نے پہلے بیٹنگ کے بعد 20 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 191 رنز بنائے۔ جواب میں راجستھان رائلز مقررہ اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 131 رن ہی بنا سکی۔ راجستھان رائلز کے کپتان اسٹیو اسمتھ نے ٹاس جیت کر کولکتہ کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ کولکتہ نے مقررہ 20 اوورز میں اپنی سات وکٹیں گنوا کر 191 رنز بنائے۔ کولکتہ کے کپتان ایون مورگن نے سب سے زیادہ تعاون کیا۔ انہوں نے 35 گیندوں میں 5 چوکوں اور 6 چھکوں کی مدد سے 68 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی۔ مزید برآں شوبھمن گل نے 36، راہل ترپاٹھی نے 39، آندرے رسل نے 25 اور پیٹ کمنس نے 15 رنز بنائے۔ راجستھان کے لئے راہل تیوتیا نے تین، کارتک تیاگی نے دو اور شریئس گوپال اور جوفرا آرچر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز نے 20 اوورز کے اختتام پر 7 وکٹوں کے نقصان پر 191 رنز بنائے اور اس طرح راجستھان رائلز کے سامنے جیتنے کے لئے 192 رنز کا ہدف دیا تھا۔ کولکتہ کے لئے ایون مورگن نے 35 گیندوں پر 68 اور کملیش ناگرکوٹی نے 01 گیند پر 01 رن بنایا اور ناٹ آوٹ رہے۔ انہوں نے آٹھویں وکٹ کے لئے 04 گیندوں پر 07 رنز کی غیر متزلزل شراکت کی۔ اننگز کے 20 ویں اوور میں راجستھان کے کارتک تیاگی نے 09 رنز بنائے اور ایک وکٹ بھی حاصل کی۔ آخری 5 اوور (16 سے 20) میں کولکتہ نے 11.80 کی اوسط سے 59 رنز کا اضافہ کیا اور اپنی دو وکٹیں بھی گنوا بیٹھے۔ کولکتہ 13 میں سے چھ میچ جیتنے میں کامیاب رہا ہے اور اسے سات میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اسی کے ساتھ ہی راجستھان نے اپنے 13 میچوں میں سے چھ میں کامیابی حاصل کی ہے اور اسے بھی سات میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس طرح سے کولکاتہ اور راجستھان دونوں کے 12 پوائنٹس ہیں، لیکن نیٹ رنٹ کی بنیاد پر کولکتہ ساتویں نمبر پر ہے، جبکہ راجستھان چھٹے نمبر پر ہے۔

بی جے پی کے رکن اسمبلی دلاور اپنا ووٹ نہیں ڈال پائے

کوٹہ، یکم نومبر (یو این آئی) راجستھان میں کوٹہ جنوبی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے رکن اسمبلی مدن دلاور ووٹر لسٹ میں نام نہ ہونے کی وجہ سے اپنے حق رائے دہی کا استعمال نہیں کرسکے۔ ضلع کوٹہ کے رام گنج منڈی سے بی جے پی کے رکن اسمبلی مسٹر دلاور کوٹہ شہر کے رنگ باڑی کے وارڈ نمبر 53 میں رہتے ہیں۔ وہ اصل میں باراں ضلع کے اٹروہ علاقے کے گاؤں چرڈانہ کے رہنے والے ہیں اور اٹروہ اسمبلی سیٹ سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ وہ ریاستی حکومت میں سماجی فلاح بہبود کے وزیر رہ چکے ہیں۔ گذشتہ اسمبلی انتخابات کے بعد انہوں نے اپنا نام اٹروہ اسمبلی حلقہ میں اپنے گاؤں سے کٹوا کر کوٹہ کی ووٹر فہرست میں درج کروایا تھا، لیکن ان کا نام ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہوسکا۔ اس کا پتہ انہیں اس وقت چلا جب وہ وارڈ نمبر 53 کے پولنگ اسٹیشن پر اپنے اہل خانہ کے ہمراہ ووٹ ڈالنے پہنچے تو اس کا نام ووٹر لسٹ سے غائب تھا جبکہ اہل خانہ کے دیگر افراد کے نام بھی لسٹ میں تھے۔

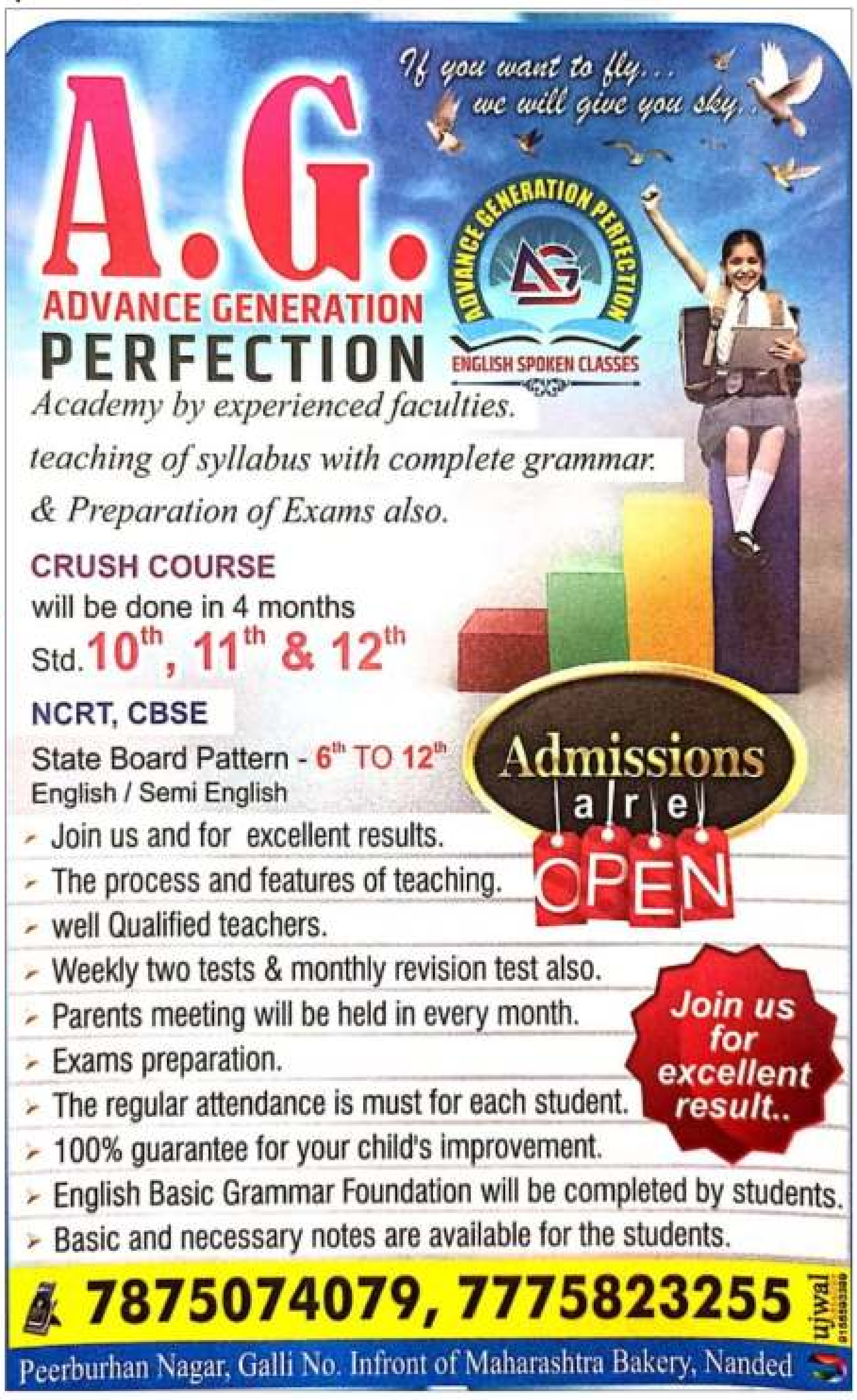

پرنٹر'پبلیشر' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد تقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2018-2020 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔